REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم　و علی عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3

جلد ۲۹　شمارہ ۴۹

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور
نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۵ محرم ۱۴۰۱ ہجری　۴ فتح ۱۳۵۹ ہش　۴ دسمبر ۱۹۸۰ء

اخبار احمدیہ

قادیان یکم فتح (دسمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۲۳ نبوت (نومبر) کے ذریعہ موصولہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ:

"حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ۔

احباب کرام توجہ اور التزام کے ساتھ اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کے لئے مولا کریم کے آستانہ پر سجدہ ریز رہیں۔

قادیان یکم فتح (دسمبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال و جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

☆ محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر مع اہلیہ محترمہ منارۃ المسیح کی تعمیر کے جائزے کے سلسلہ میں مورخہ ۸۰/۱۱/۲۳ کو قادیان تشریف لائے اور مورخہ ۸۰/۱۱/۳۰ کو واپس تشریف لے گئے ——!!

جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والے خوش نصیب افراد جماعت کیلئے

درد و الحاح اور سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی متضرعانہ دعائیں

کیا آپ ان مقبول دعاؤں سے وافر حصہ نہیں لیں گے؟

سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی دعائیں:

(۱) "بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ ہمیں..... روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۲) "اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے، خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر یک قدم کا ثواب ان کو عطا ہو۔" (آسمانی فیصلہ صفحہ الف تا ج)

(۳) "خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (ایضاً)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی دعائیں:

(۱) "اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے چھوٹوں اور بڑوں، ہمارے مردوں اور عورتوں، ہمارے بچوں اور بوڑھوں، ہمارے بیماروں اور تندرستوں غرض سب کو اپنی پناہ میں لے لے۔ اپنا فضل ان کے شامل حال رکھے۔ اپنی برکات ان پر نازل کرے۔ رحم اور کرم سے ان کو نوازے۔ اور ہماری جماعت کو اپنے خاص فضل سے ایک عرصہ دراز تک جو حیرت انگیز اور معجزانہ طور پر دراز ہو، دنیا میں اپنا نام روشن کرنے اور دین کا جھنڈا بلند کرنے کا موجب بنا دے۔ آمین یا رب العالمین۔" (اختتامی خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء)

(۲) "اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کو اس بابرکت اجتماع سے ہر رنگ میں فائدہ اٹھانے اور اپنے اندر ایک نیک اور پاک تغیر پیدا کرنے کی توفیق بخشے تاکہ اسلام کی اشاعت کا کام جو صرف ہماری زندگیوں تک محدود نہیں بلکہ قیامت تک آنے والی نسلوں تک ممتد ہے وہ پوری شان کے ساتھ سرانجام پائے اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے وارث ہوں۔ آمین یا رب العالمین۔"

(اختتامی خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء)

(۳) "آپ لوگوں نے ان ایام میں جو مفید باتیں سنی ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کے دلوں میں وہ نور ایمان پیدا کرے جو احمدیت پیدا کرنا چاہتی ہے۔ اور جماعت کی ترقی کے راستے کھولے ...... اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین یا رب العالمین۔" (اختتامی خطاب بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں:

(۱) "میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کی دعاؤں کا بھوکا ہوں۔ میں نے آپ کی تسکین قلب کے لئے، آپ کے بار ہلکا کرنے کے لئے، آپ کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے اپنے رب رحیم سے قبولیت دعا کا نشان مانگا ہے۔ اور مجھے پورا یقین اور پورا بھروسہ ہے اس پاک ذات پر کہ وہ میری اس التجا کو رد نہیں کرے گا۔"

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء)

(۲) "اے خدا تو ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش اور ہمارے بیماروں کو شفا دے۔ اور ہم سب کی پریشانیوں کو دور فرما اور ہمارے اندھیروں کو نور سے بدل دے۔ اور ہم پر اپنی بڑی رحمتیں نازل کر۔ اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت سے بھر دے۔ اور احمدیت کو جس مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے ہمیں اس مقصد میں جلد تر کامیابی عطا فرما۔ تاکہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو گئی ہے۔"

(الفضل ۳۰ دسمبر ۱۹۶۵ء)

(۳) "خدا کرے کہ ذکر الٰہی میں تم ہمیشہ مشغول رہو اور ذکر الٰہی کے اس سرچشمہ سے ابدی مسرتوں کے چشمے تمہارے لئے پھوٹیں اور بہہ نکلیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ تم پر سایہ فگن رہے۔ تمہاری پاسبانی کرتی رہے اور اس کے لطف و کرم کی چاندنی تمہارے اور تمہارے ساتھیوں کے چہرے کھٹوں پر نور افشانی کرتی رہے۔ تمہارے اعمال اسی کے فضل سے بہتر پھل لائیں، تمہارے دل اور تمہارے سینے ہمیشہ نیک تمناؤں اور نیک خواہشات کا ہی گہوارہ رہیں۔ جو تم چاہو تم پاؤ اور رب رحیم کی طرف سے سلامتی کا تحفہ تمہیں ہر آن ملتا رہے۔" (الفضل ۶۷/۱/۷)

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

محمد صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۴ فتح ۱۳۵۹ ہش

پندرھویں صدی ہجری میں توحید خالص کا قیام

اُصولی طور پر اگرچہ تمام مذاہب توحید باری تعالیٰ کے نظریہ کے حامی ہیں۔ مگر بجز اسلام کے دُنیا کے کسی بھی دُوسرے مذہب نے وحدانیت کے تصور کو ایسے واضح اور سلجھے ہوئے پیرائے میں پیش نہیں کیا جو فطرتِ صحیحہ کے لئے قابل قبول ہو۔ یہی وجہ ہے کہ بیشتر مذاہب توحید باری تعالیٰ کے بنیادی عقیدہ پر ایمان کا دعویٰ رکھنے کے باوجود اس کی بعید از قیاس اور جداگانہ تشریح و توضیح میں شرک کی مختلف قسم کی آلودگیوں کو بھی سمیٹے ہوئے ہیں۔ اس کے بالمقابل اسلام چونکہ دینِ فطرت ہونے کا مدعی اور تمام اکنافِ عالم میں اللہ تعالیٰ کی خالص اور حقیقی توحید کے قیام کا علم بردار ہے اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کی پاک و بے مثال ذات، اس کی اعلیٰ و منزّہ صفات اور امتیازی شان کے حامل افعال کو ایسے لطیف اور حکیمانہ پیرائے میں پیش کرتا ہے جس سے شرک کی مخفی در مخفی امکانی صورتوں کا بھی کلیتہً استیصال ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ :-

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ (البقرہ: ۱۶۴)

(ترجمہ) اور تمہارا معبود ایک یعنی اللہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اسلام نے اپنے متبعین کے سامنے اوامر و نواہی کی شکل میں جس قدر بھی احکام رکھے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر کامل ایمان اور ہر نوع کے شرک سے کلّی اجتناب کو اس نے سرِ فہرست رکھا ہے۔ حتیٰ کہ وہ ارکان جن پر اسلامی عمارت کی بنیاد ہے اور جن کو اپنائے بغیر کوئی شخص اسلام کے عمومی دائرے میں داخل نہیں ہو سکتا، ان میں بھی کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے اقرار کو اوّلین مقام دیا گیا ہے۔ یہ مختصر مگر انتہائی جامع کلمہ فی الحقیقت اسلام کی تمام تعلیمات کا خلاصہ اور ایمانیات کی رُوح کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی لئے تو رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے کہ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ۔

اسلامی تاریخ شاہد ہے کہ مسلمان جب تک کلمہ طیبہ کے اندر موجود توحید خالص کے اس وسیع اور حقیقی مفہوم پر کاربند رہے، مومنانہ جرأت اور شجاعت بھی اُن کے شاملِ حال رہی۔ اور وہ محض اللہ تعالیٰ کی توحید کے نام پر حق و باطل کے بے شمار معرکے سر کرتے چلے گئے۔ مگر مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ جوں جوں مسلمان توحیدِ خالص کے حقیقی تصور کو پسِ پشت ڈال کر شرک کی نجاستوں میں ملوث ہوتے چلے گئے توں توں یہ ایمانی جرأت و شجاعت بھی مفقود ہوتی چلی گئی۔ اور رفتہ رفتہ اُمتِ مسلمہ کا ایک بڑا حصہ نہ صرف عملی و اعتقادی اعتبار سے بلکہ دُنیوی اعتبار سے بھی غایت درجہ خستہ حالی اور پسماندگی کا شکار ہوتا چلا گیا۔

چودھویں صدی ہجری کو اس جہت سے ایک خاص اہمیت حاصل تھی کہ اس میں آسمانی نوشتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کی گم گشتہ توحید کے از سرِ نو قیام کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے سامان ہونے مقدر تھے۔ چنانچہ عین صدی کے سر پر خدا تعالیٰ کا وہ فرستادہ مامور مبعوث ہوا جس نے شرک و الحاد کے اس دَور میں اپنی بعثت کا اوّلین مقصد یہ بیان کیا کہ :-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام رُوحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں، کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی مقصد ہے جس کے لئے میں دُنیا میں بھیجا گیا ہوں۔"

(الوصیۃ صفحہ ۱۰، ۱۱)

حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے نہ صرف دیگر مذاہبِ عالم کے ماننے والوں کو اسلام کی پیش کردہ خالص حقیقی توحید کی طرف دعوت دی بلکہ اپنی جماعت کو بھی اس امر کی تاکید فرمائی کہ وہ کلمہ طیبہ میں موجود توحیدِ حقیقی کے انتہائی وسیع، جامع اور عظیم الشان پیغام کو حرزِ جان بنائیں تاکہ یہ پاکیزہ کلمہ انہیں ہمیشہ تمام دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے قیام کے انتہائی اہم اور مقدس فریضہ کی یاد دلاتا رہے۔ چنانچہ ایک مقام پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں کہ :-

"ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اِس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور اسی پر مریں۔" (ایام الصلح صفحہ ۸۷)

مومن کی ہر خوشی اللہ تعالیٰ کی جانب سے عائد عظیم ذمہ داریوں کی تکمیل کے ذریعہ اُسی کی رضا اور خوشنودی کے حصول ہی میں مضمر ہوتی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ جہاں چودھویں صدی ہجری حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی بعثتِ مبارکہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی خالص توحید کی منادی کی صدی تھی، وہاں پندرھویں صدی ہجری انشاء اللہ تعالیٰ تمام رُوئے زمین پر توحید باری تعالیٰ کے مکمل اور دائمی قیام کی صدی ہو گی۔ اس جہت سے نئی صدی کا آغاز بے شک ہمارے لئے غایت درجہ رُوحانی مسرتوں کا موجب ہے۔ مگر ہماری مومنانہ شان ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنی خوشیوں کے ان بیش قیمت لمحات کو دیگر مسلمانانِ عالم کی طرح فضول اور بے جا تقاریب کے اہتمام کی بجائے تمام اکنافِ عالم میں اللہ تعالیٰ کی خالص توحید کے قیام سے متعلق اپنی عظیم ذمہ داریوں کو از سرِ نو اپنے ذہنوں میں مستحضر کرنے میں صرف کریں۔ اسی لئے حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے حالیہ اجتماع کے موقعہ پر احبابِ جماعت کو یہ تلقین فرمائی ہے کہ :-

"چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرنے کے لئے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وِرد کثرت سے کریں۔ یہ ورد اتنی کثرت سے کریں کہ کائنات کی فضا اِس ترانہ سے معمور ہو جائے۔ دن رات، اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے یہ کلمہ دُہرائیں۔ نہ تو بلند آواز میں اور نہ بالکل خاموشی سے بلکہ ہلکی ہلکی آواز میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دُہراتے رہیں۔ ان ہی الفاظ سے اِس صدی کو الوداع کہیں اور انہی الفاظ سے پندرھویں صدی کا استقبال کریں۔"

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب امام ہمام کے اِس ارشاد پر کماحقہٗ طریق پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نئی صدی میں ہمیں اپنے فرائضِ منصبی کو اور بھی زیادہ بہتر اور مؤثر رنگ میں انجام تک پہنچانے کی سعادت بخشے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

خورشید احمد انور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا شیریں عارفانہ کلام

ہے دستِ قبلہ نما لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　ہے دردِ دل کی دوا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
کسی کی چشمِ فسوں ساز نے کیا جادو　　تو دل سے نکلی صدا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
جو پھونکا جائیگا کانوں میں دل کے مُردوں کے　　کرے گا حشر بپا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قریب تھا کہ میں گر جاؤں بارِ عصیاں سے　　بنا ہے لیک عصا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
گرہ نہیں رہی باقی کوئی مرے دل کی　　ہُوا ہے عقدہ کُشا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عقیدۂ ثنویت ہو یا کہ ہو تثلیث　　ہے کذب بحث و خطا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہے گاتی نغمۂ توحید نے نیستاں میں　　ہے کہتی بادِ صبا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ترا تو دِل ہے صنم خانہ پھر تجھے کیا نفع　　اگر زباں سے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
حضورِ حضرتِ دیّاں شفاعتِ نادم　　کرے گا روزِ جزا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
زمیں سے ظلمتِ شرک ایک دم میں ہوگی دُور　　ہُوا جو جلوہ نما لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہزاروں ہوں گے حسیں لیک قابلِ اُلفت　　وہی ہے میرا پیا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہ دھوکا کھائیو ناداں کہ نقش جہاں میں بس　　وہی ہے چہرہ نما لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
چھپی نہیں کبھی رہ سکتی وہ نگہ جس نے　　ہے مجھ کو قتل کیا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بروزِ حشر سبھی تیرا ساتھ چھوڑیں گے　　کرے گا ایک وفا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ہزاروں بلکہ ہیں لاکھوں علاجِ رُوحانی
مگر ہے رُوحِ شفا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دارالہجرت ربوہ میں ذیلی تنظیموں کے سالانہ مرکزی اجتماعات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطابات کا ملخص

افتتاحی خطاب اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ ۳۱ اخاء (اکتوبر) حضور نے اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے، اپنے حالیہ دورے کا ذکر فرمایا اور کہا کہ میں جس جگہ بھی گیا، میں نے قرآن پیش کیا۔ میں نے محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا نمونہ پیش کیا۔ کیونکہ آپ کے سوا کوئی شخص دُنیا میں اس لائق نہیں جسے اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کیا جائے۔

حضور نے اپنے دورے کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا، دُنیا میں بڑی تیزی سے تبدیلی آرہی ہے۔ سپین میں ۱۹۷۰ء میں یہ صورت حال تھی کہ وہاں پر ایک ٹوٹی پھوٹی گرد سے اٹی پرانی مسجد کو ہم نے بیس سال کے لئے نماز پڑھنے کے لیے مانگا تو وہاں کے لاٹ پادری نے اس پر اعتراض کر دیا۔ اور حکومت اپنی آمادگی کے باوجود ہمیں وہ مسجد نہ دے سکی۔ اور اب اللہ تعالےٰ نے یہ فضل فرمایا ہے کہ اس نے وہاں ہمیں زمین خریدنے کی توفیق دی۔ اور پھر وہاں کی حکومت اور انتظامیہ نے تحریری طور پر مسجد بنانے کی اجازت دے دی۔ حضور نے اس سلسلہ میں اپنے ۱۹۷۰ء کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک رات اس ملک کے مسلمانوں سے خالی ہونے کا خیال کرکے میرے دل میں اس قدر غم پیدا ہوا کہ میں ساری رات بڑے درد سے دُعا کرتا رہا۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے مجھے الہاماً بتایا کہ یہ کام ہوگا لیکن اپنے وقت پر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ اپنے مکانات کو وسیع کرلو۔ اور جہاں تک ان کے استہزاء کا تعلق ہے سو اس کے لئے میں کافی ہوں۔ اس پر خدا نے اپنی قدرتوں کے حسین جلوے دکھائے اور اس چھ سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ کی تعداد کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ یورپ میں سکنڈے نیویا کے ممالک میں سے ناروے میں سب سے بڑی جماعت قائم ہے۔ لیکن اس ملک کے احمدیوں کے پاس نماز وغیرہ کی ادائیگی کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔ ۱۹۷۸ء میں اس ملک میں ایک جگہ دیکھی گئی۔ لیکن اس کی قیمت دس پندرہ لاکھ روپیہ تھی۔ اور بیرون پاکستان جماعت کے پاس اتنا پیسہ نہیں تھا۔ اس لئے یہ منصوبہ ترک کرنا پڑا۔ لیکن اب حالات اتنے بدل رہے ہیں کہ صرف یورپ کے مشنوں نے ۴۰-۳۵ لاکھ روپیے کی رقم خرچ کرکے اوسلو میں مسجد قائم کرلی ہے۔

حضور نے اپنے سفر میں نائیجیریا کے شہر الآرو کا ذکر فرمایا اور کہا کہ اس شہر میں جماعت کے افراد کی تعداد دو ہزار ہے انہوں نے ایک تبلیغی کار اور چار پانچ سکوٹر خرید رکھے ہیں۔ اور تبلیغ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پہلے انہوں نے چار مساجد مرکز سے ایک پیسہ لئے بغیر بنائیں۔ اب پانچویں جامع مسجد بنائی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ افریقہ میں سینکڑوں مساجد احمدیوں نے مرکز سے ایک بھی دھیلہ لئے بغیر بنائی ہیں۔ ان کے دماغ میں یہ بات ہے کہ خدا کے گھر کے لئے کسی سے مانگنا نہیں۔ حضورؒ نے مُسکراتے ہوئے احباب سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ اب میں نے آپ کا مقابلہ ان سے کروا دیا ہے۔ اب وہ جلسہ پر آئیں گے تو میں پُوچھوں گا کہ انہوں نے کتنی مساجد بنائی ہیں اور آپ نے کتنی بنائی ہیں۔

حضور نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ دورے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جماعت کو ایثار پیشہ مبلغین کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے۔ لیکن ایثار اور اخلاق کے بہت سے پہلو ہیں جو کہ ابھی چمکے نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جامعہ احمدیہ میں صرف ذہین بچے قبول کئے جائیں گے۔ حضور نے بتایا کہ اس سال جو فہرست میرے سامنے آئی ہے اس میں تین تھرڈ ڈویژن والے بچے بھی تھے کہ چونکہ تعداد کم ہے اس لئے تھرڈ ڈویژن والے بچے بھی لے لئے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں یہ کلاس بند کردوں گا۔ لیکن تھرڈ ڈویژن والے طلباء قبول نہیں کروں گا۔ حضور نے اس ضمن میں سوئٹزرلینڈ میں مبلغ اسلام مکرم نسیم مہدی صاحب کا نہایت اچھے پیرایہ میں ذکر فرمایا۔ اور کہا کہ یہ بڑا ذہین بچہ ہے۔ اس نے میٹرک ہائی فرسٹ ڈویژن میں پاس کی۔ اس کے والد صاحب احمد خان نسیم صاحب (مرحوم) اس کو لے کر میرے پاس آئے کہ پہلے اسے بی۔ اے نہ کروا دوں۔ میں نے کہا کہ کچھ بھی نہ سوچو۔ اور جامعہ احمدیہ میں داخل کرادو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اب وہ زیورک میں خدا کے فضل سے اتنا اچھا کام کر رہا ہے کہ بہتوں کے لئے قابل رشک ہے کسی کی کوئی بات، کوئی مفید بات۔ تبلیغ کی کوئی بات جو بتائی جائے۔ کوئی اُسے سُن لیتا ہے، کوئی آہستگی سے، کوئی تیزی سے۔ مگر یہ ہر بات کو جھپٹا مار کر لیتا ہے۔ اور کہیں سے کہیں نکل گیا ہے۔

حضور نے فرمایا، ہم نے بہت سی اہم باتیں ابھی مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں بھی بتائی ہیں۔ اس لئے ہر ضلع اپنے پانچ دس نمائندے، خدام کے اجتماع میں بھی بھجوائے جو کہ واپس جاکر یہ بتائیں کہ میں نے کیا کہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں بہت سی اہم باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو وہ باتیں سننے اور سمجھنے کی توفیق عطا کرے آمین۔

اختتامی خطاب اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ - ۲ رنبوت (نومبر)۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دُنیا کی عزت، کوئی عزت نہیں۔ اصل عزت وہ ہے جو کسی انسان کی خدا کی نگاہ میں ہو۔ دُنیا کی عزت کا تو یہ حال ہے کہ آج جو شاہی تخت پر ہوتے ہیں کل وہ دار پر نظر آتے ہیں۔ اور یہ تاریخ کے فسانے نہیں ہیں بلکہ آج کے واقعات ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آج دُنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ اللہ تعالےٰ کی سچی توحید کے قیام اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دلوں میں ڈالنے کے لئے ہو رہا ہے۔ حضور نے فرمایا، افریقہ کے سارے ممالک اور یورپ کی آبادی کا یہ حال ہے کہ جو کچھ ان کے پاس ہے اس سے وہ مایوس ہیں۔ اسی لئے اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ مگر مشکل یہ ہے کہ صحیح اسلام ان کے سامنے پیش نہیں کیا جا رہا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام ایک عظیم مذہب ہے۔ یہ نام ہے سلامتی کا۔ امن کا۔ حقوق کو قائم کرنے اور ان کی حفاظت کرنے کا اسلام نام ہے۔ نہ صرف حقوق انسانی کی حفاظت بلکہ حقوق اشیاء کائنات کی حفاظت کا۔ اسی طرح مرد اور عورت کی مساوات اور برابری کا۔ حضور نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنی استعدادوں، طاقتوں، اخلاقی رفعتوں اور رُوحانی عظمتوں کے لحاظ سے وہ فرد واحد ہیں جن کی کوئی مثال پیش نہیں کر سکتا۔ مگر ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ سے یہ بھی کہلوایا کہ وہ بشر ہیں۔ اور بشر کی حیثیت سے سب انسان برابر ہیں۔ حضورؒ نے فرمایا کہ اسلام نے اس اعلان کے ساتھ لوگوں کے دل جیتے ہیں۔ اور اس بلالؓ رضی اللہ عنہٗ کو جو کہ عرب کے سردار وں سے کوڑے کھایا کرتا تھا۔ اس مرتبہ پر پہنچا دیا کہ خلیفۂ وقت بھی انہیں سیدنا بلالؓ کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ احمدیت اور اسلام کے نزدیک سارے انسان برابر ہیں۔ ہاں وہ شخص جو خُدا کی نظر میں گر جاتے وہ برابر نہیں۔ کوئی چوہدری۔ راجپوت۔ سید۔ پٹھان کسی سے بالا نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر تم خدا کی بات نہیں مانو گے، اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر نہیں چلو گے۔ تو میں سچ کہتا ہوں کہ دُنیا بھی تمہیں جوتیاں مارے گی۔ اور تمہیں کہیں عزت نہ ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام نے ساری لڑائیاں ختم کردی ہیں ISLAM IS A GREAT LEVELLER.

اسلام کے نزدیک سب برابر ہیں۔

حضور نے نائجیریا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ملک میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو رہا ہے وہاں پر جو ہجوم میرے استقبال کے لئے جمع تھا وہ میرے اندازے سے کہیں زیادہ تھا۔ حالانکہ چند سال قبل جب میں اس ملک میں آیا تو میرے استقبال کے لئے چند سو افراد تھے۔ حضور نے غانا کے استقبال کے بارے میں فرمایا کہ دیکھنے والی آنکھ اور رپورٹ کرنے والی قلم نے جو کہ جماعت کے افراد یا اخبارات نہیں تھے۔ بلکہ دیگر لوگ تھے۔ انہوں نے لکھا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا اس قدر زبردست استقبال ہوا ہے کہ غانا میں آج تک کسی سربراہ مملکت کا بھی ایسا استقبال نہیں ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ جو کچھ بھی ہوا مرزا ناصر احمد کے لئے نہیں ہوا۔ بلکہ یہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے ادنیٰ خادم کے لئے ہوا۔

حضور نے نائجیریا میں ہونے والے ایک ٹریفک کے حادثے کا ذکر فرمایا کہ جب حضور ابادان سے واپس لیگوس آرہے تھے، شہر کے قریب آکر ایک ادنیٰ سا حادثہ ہوا جس میں حضور کی کار تو بالکل ٹوٹ پھوٹ گئی۔ اور جب ایک آدمی نے کھڑکی سے جھانک کر پوچھا کہ کیا سب خیریت ہے؟ تو حضور نے فرمایا کہ پہلے دروازہ کھولو۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ میری کوئی ہڈی تو نہیں ٹوٹی۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ کوئی بظاہر زخم تو نہیں آیا۔ مگر شدید دھچکے کی وجہ سے سر سے لے کر کمر کے نیچے تک پٹھوں میں اتنی شدید درد تھی کہ بیان نہیں کی جا سکتی۔

احمدی ڈاکٹر دال کو حضور نے فرمایا کہ وہ حضور

کی ریڑھ کی ہڈی کا معائنہ کریں کہ اس پر تو کوئی ضرب نہیں آئی - ڈاکٹروں نے بتایا کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ریڑھ کی ہڈی محفوظ ہے - حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت میں نے اپنے رب سے عہد کیا کہ اُس نے اپنے اِس خادم کی جان بچائی ہے محض اپنے فضل وکرم سے نہ کہ میری کسی خوبی کی وجہ سے - اس لئے اِس حادثہ کے باوجود میں اپنے پروگرام میں ایک سیکنڈ کی بھی کمی نہ کروں گا - چنانچہ سارا پروگرام حسب معمول جاری رہا - اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تکلیف کے باوجود کسی کو یہ احساس بھی نہ ہونے دیا کہ کوئی بات ہوئی ہے !!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائیجیریا کے بارے میں بتایا کہ اب وہاں پر موجود بعض غلط فہمیاں چھٹ گئی ہیں - اور ایک صوبے کی طرف سے حضور کو ایک خط ملا ہے کہ یہاں پر عیسائی بڑی تیزی سے بُت پرستوں کو عیسائی بنا رہے ہیں - اور جماعت احمدیہ سے یہ درخواست کی گئی کہ فوراً یہاں پر پانچ سکول کھولیں - کیونکہ صرف جماعت احمدیہ ہی عیسائی مشنریوں کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ غانا کے بارے میں حضور نے ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں پر مسلمان منتشر اور پراگندہ تھے - ان کا کوئی مقام نہ تھا - جماعت احمدیہ نے کام شروع کیا تو پیار سے لوگوں کے دل جیتنے شروع کئے - حضور نے فرمایا کہ سالٹ پانڈ میں جمعہ کے موقع پر ہم نے بڑا محتاط اندازہ لگایا کہ ۲۵ ہزار افراد ہیں - جبکہ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ تعداد چالیس سے پچاس ہزار ہے - حضور نے فرمایا کہ اس ملک میں جس کی کل آبادی ستر اسّی لاکھ ہے احمدیوں کی تعداد پانچ سے دس لاکھ ہے - اور اس ملک میں اب ذمہ دار لوگوں نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ اتنی مضبوطی سے مستحکم ہو چکی ہے کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا -

حضور نے مختلف ممالک کی پریس کانفرنسوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ پریس والے مجھ سے پوچھتے تھے کہ آپ کا مقام کیا ہے؟ میں اُن کو بتاتا تھا کہ میرا ایک مقام تو ہدایت دینے کا ہے - اور دُوسرا یہ ہے کہ ہر احمدی میرا بھائی ہے - تمام احمدی بڑی بے تکلفی سے مجھے وُہ باتیں لکھ دیتے ہیں جو کہ وہ اپنے ملک میں اپنے لوگوں کے سامنے نہیں کہتے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تعلّق باللہ کے ضمن میں بعض ایمان افروز واقعات سُنائے - فرمایا کہ ایک ہونے والے بچے کو میں نے لڑکا قرار دے کر اس کا لڑکوں والا نام رکھا - سارے برطانیہ کی لیڈی ڈاکٹروں نے یہ فیصلہ دے دیا کہ اس عورت کے پیٹ میں لڑکی ہے ہونے والے بچے کے باپ نے مجھے لکھا کہ نام تبدیل کر دیں - میں نے کہا کہ نہیں، لڑکا ہی ہوگا - آخر ایسا ہی ہُوا ــــ !!

اِسی طرح ایک ہونے والے بچے کا نام میں نے رکھا اور ایک لفافہ میں بند کر کے دیا کہ جب بچّہ ہو جائے تو یہ کھولنا - بچّہ پیدا ہُوا تو لفافہ کھولا گیا - اس میں صرف لڑکے کا نام لکھا تھا - اور لڑکا ہی پیدا ہُوا تھا ــــ !!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انصار اللہ کے ارکان کو اُن کی ذمّہ داریوں کی طرف متوجّہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنے نفسوں اور خاندانوں کو خدا تعالےٰ کے غضب سے بچانے کی کوشش کرو - اللہ تعالیٰ کی رضا کی طرف جانے والا راستہ پکڑو - حضور نے کہا کہ اگر جماعت کے سارے خاندان خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں تو یہ [illegible] جماعت بن جائے گی - حضور نے فرمایا کہ عنقریب دُنیا اسلام کی طرف متوجّہ ہوگی اور وہ وقت آنے والا ہے کہ دُنیا کی ننانوے فیصد آبادی اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہوگی - یہ آج کے زمانہ کی وہ حقیقت ہے جو کہ میں نے دُنیا کے پریس کے سامنے بیان کر دی ہے -

حضور نے انصار کو نصیحت کی کہ یہ عہد کرو کہ دُنیا کی لالچ میں خُدا کی طرف پیٹھ نہیں کرو گے خُدا کی رحمت کی بھیک مانگتے ہوئے زندگی گزارو گے - محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی اَور کا دامن نہیں تھامو گے - حضور نے فرمایا اور انشاء اللہ دُنیا کی کوئی طاقت اِس دامن کو چھڑا نہیں سکے گی !! حضور نے فرمایا کہ علمی میدان میں اتنا آگے بڑھو کہ دُنیا قائل ہو جائے کہ احمدی مُسلمان سب سے آگے نکل گیا -

اِس کے بعد حضور نے مجلس انصار اللہ کا عہد دُہرایا - اور دُعا کے بعد یہ اِجلاس اختتام پذیر ہُوا -

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وِرد بکثرت کریں

اختتامی خطاب اور دُعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ چودھویں صدی کو الوداع کہنے کے لئے اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وِرد کثرت کے ساتھ کریں - حضور نے فرمایا کہ دن رات اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، یہ کلمہ دُہرائیں نہ تو بلند آواز میں اور نہ بالکل خاموشی سے، بلکہ ہلکی آواز میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دوہراتے رہیں - ان ہی الفاظ سے اِس صدی کو الوداع کہیں اور ان ہی الفاظ سے پندرھویں صدی کا استقبال کریں -

اِس سے پہلے حضور نے انصار اللہ کا عہد دُہراتے وقت بھی کلمۂ شہادت ادا کرنے کے بعد باآواز بلند نہایت جذبہ اور جوش کے ساتھ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد فرمایا - ساتھ ساتھ احباب جماعت نے حضور کی اقتداء میں یہ بابرکت کلمہ آٹھ بار اسی جذبہ وشوق کے ساتھ دوہرایا ؞

خطاب اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حضور انور نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے دُوسرے دن لجنات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ لنڈن میں میں نے ٹی۔وی کے ایک پروگرام میں سُنا کہ اس ملک میں ہر سال پانچ ہزار نوعمر بچیوں کو جو کہ ابھی بمشکل بلوغت کی عُمر کو پہنچی ہوتی ہیں، غنڈے اور بدمعاش ورغلا کر لے جاتے ہیں اور جب وہ بن بیاہی مائیں بننے لگتی ہیں تو اُن کو چھوڑ کر ایسے غائب ہوتے ہیں کہ اُن کا پتہ بھی نہیں چلتا - حضور نے لجنات کو مخاطب کرتے ہوئے خبردار فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو اس بات کی تڑپ لگی ہوئی ہے کہ تم نے ان قوموں کی تقلید کرنی ہے تو تمہاری بچیاں بھی ایسے ہی بچے جننے لگیں گی -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ دورۂ افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ غانا کے شہر سالٹ پانڈ میں میں نے جو جمعہ پڑھایا اس میں وہاں کے لوگوں کے اندازے کے مطابق - ۵۰ ہزار احمدی موجود تھا - جن میں ۲۵ ہزار عورتیں اور بچے بھی تھے - حضور نے فرمایا کہ اِس جمعہ کے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے وقت کے دَوران ایک بھی عورت یا بچے کی آواز نہیں آئی - وُہ لوگ اتنے منظّم، اتنے باشعور ہیں اور اُن کا ضمیر اتنا بیدار ہے کہ اُن کو یہ اچھی طرح سے علم ہے کہ جمعہ اور دیگر دینی اجتماعوں کو پُوری خاموشی سے سُنا جاتا ہے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بابرکت تعلیمی منصوبے کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال سفر پر جانے سے پہلے ایک بڑا ہی اہم منصُوبہ تعلیم کے سلسلہ میں جماعت کے سامنے رکھا - اس کا بہت حد تک اثر بھی ہُوا - مگر بعض لوگوں نے ابھی پُوری طرح اِس کی اہمیّت کو سمجھا نہیں - حضور نے بتایا کہ ابھی پرسوں ہی ایک دوست سے جو کہ احمدی نہیں ہیں اِس بارے میں بات ہو رہی تھی، اُن کو میں نے بتایا کہ اللہ اِس طرح جماعت پر فضل کر رہا ہے اور اسے ذہن عطا کر رہا ہے - اس دوست نے کہا کہ کوئی پندرہ بیس سال کے بعد کوئی جینئس پیدا ہوتا ہے - اور انہوں نے کہا ہے کہ اُن کے علم کے مطابق پاکستان بننے کے بعد صرف ایک جینئس پیدا ہُوا ہے اور وہ ڈاکٹر عبد السلام ہے - حضور نے فرمایا کہ میں نے انہیں کہا کہ ایم - ایس سی فزکس میں پنجاب یونیورسٹی میں ڈاکٹر عبد السلام نے جو ریکارڈ قائم کیا تھا اس کو چند سال قبل ایک احمدی طالب علم نے توڑ دیا ہے - اس کے نمبر اتنے زیادہ تھے کہ منتظمین نے اس کا رزلٹ دو ماہ لیٹ کر دیا کہ اگر اس کو اتنے نمبر دے دیئے تو اِس کا ریکارڈ کون توڑے گا - اور پچھلے سال ایک احمدی بچی نے اُس احمدی لڑکے کا ریکارڈ بھی توڑ دیا - حضور نے بتایا کہ اس دوست نے جب پوچھا کہ یہ سب کچھ آپ کے ساتھ کیوں ہے تو میں نے انہیں بتایا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں تو ہمیں مل جاتا ہے - تم نہیں مانگتے - تم وُہ در ہی نہیں کھٹکھٹاتے تو اُمید کیسے ہو ؟

حضور نے فرمایا کہ اس سے ہمیں یہ سبق ملا کہ ہماری جماعت کے ہر مرد و زن کو اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دُعاؤں کے ساتھ جھکا رہنا چاہیئے -

حضور نے تعلیمی منصوبے کی بعض تفاصیل بتاتے ہوئے فرمایا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ کوئی احمدی طالب علم اور طالبہ میٹرک سے پہلے پڑھائی نہ چھوڑے - حضور نے فرمایا کہ ابھی بعض مجبوریوں کی وجہ سے لڑکیوں کو صرف مڈل تک پابند کیا گیا ہے - لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی لڑکی اگر میٹرک تک پڑھ سکتی ہے تو وہ نہ پڑھے - حضور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے وہ جو کچھ حاصل کر سکتی ہے ضرور کرے -

حضور نے فرمایا، اس منصوبے کی ایک شق کے تحت میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ بورڈ اور یونیورسٹیوں کے امتحانوں میں اول دوم سوم آنے والوں کو تمغہ جات دیئے جائیں گے - اول آنے والے کا تمغہ ایک تولہ خالص سونے کا ہوگا - حضور نے فرمایا کہ کوئی دو ہزار چند سو کا ایک تمغہ بنتا ہے - اس لئے کسی نے کہا کہ اگر سو احمدی اول آئیں تو ڈھائی لاکھ روپیہ تو اس پر یونہی خرچ ہو جائے گا - حضور نے فرمایا کہ میں نے ایسا کہنے والے کو جواب دیا کہ جو خدا ہمیں ایک سو ذہن دے گا وہ تمغے دینے کے لئے ڈھائی لاکھ روپیہ نہ دے سکے گا ؟

اِس کے بعد حضور نے مختصراً بتایا کہ چودھویں صدی نے ہمیں کیا کیا انعامات دیئے ہیں - حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے کہ پندرھویں صدی میں کیا کچھ ہونے والا ہے اور آپ اور آپ کی نسلیں دیکھیں گی انشاء اللہ کہ یہ سب کچھ کس طرح رُونما ہوتا ہے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل ٭ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا العالی نے حضور کی خدمت میں کامیاب وکامران دورے سے واپسی پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایڈریس پیش کیا: حضور نے خطاب کے بعد دعا کروائی اور اس کے بعد حضور رخصت ہوئے

سات سو سال بعد سرزمینِ سپین میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد

ہسپانوی پریس کی نگاہ میں

ترجمہ و پیشکش:۔ محترم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مسلم مشن سپین

(۱) روزنامہ "قرطبہ" مجریہ ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۸۰ء بروز بدھ

"کل پیدروآباد میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا جائیگا یہ مسجد جماعت احمدیہ تعمیر کر رہی ہے"

"کل بروز جمعرات چار بجے بعد دوپہر جماعت احمدیہ سپین کی طرف سے پیدروآباد (قرطبہ) میں مسجد کے سنگِ بنیاد کی تقریب سعید منائی جائے گی۔ سپین میں جماعت احمدیہ کی طرف سے یہ سب سے پہلی مسجد ہوگی۔ اس تقریب میں جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد (صاحب) اور سپین میں احمدیہ مشن کے انچارج کرم الٰہی ظفر حصہ لیں گے۔

مسجد کے لئے انتخاب کردہ قطعۂ زمین قصبہ پیدروآباد سے ملحقہ شاہراہ نمبر ۴ (قرطبہ میڈرڈ روڈ) اور پیدروآباد و آدموس کے کراسنگ پر واقع ہے۔ اس کی تعمیر پر تو سلین پسیتہ (بارہ لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ پاکستانی) خرچ ہوگا۔ جبکہ مسجد کی زمین تین ملین پسیتہ (چار لاکھ بیس ہزار پاکستانی روپے) کی لاگت سے خریدی گئی ہے۔ [illegible] تقریباً بارہ ملین پسیتہ (سولہ لاکھ اسی ہزار روپے) کا اندازہ ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ مسجد کی تعمیر کا کام ایک سال کے اندر پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

جماعت احمدیہ کی بنیاد آج سے ۹۰ سال قبل انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان میں، حضرت مرزا غلام احمد صاحب (قادیانی) نے وحی الٰہی کی بناء پر رکھی تھی۔ آپ نے الٰہی حکم کے تحت مسیح محمدی ہونے کا دعویٰ فرمایا۔

جماعت احمدیہ کے بانی اور خلفاء کے اعلان کے مطابق احمدیت حقیقی اسلام کو پیش کرتی ہے۔ جماعت کے قیام کی غرض احیاءِ اسلام و قیام شریعت ہے۔ موجودہ دور میں جو غیر اسلامی رسم و رواج اور بدعات اسلام میں داخل ہو چکی ہیں احمدیت ان کا قلع قمع کر کے اصلی و حقیقی اسلام کو پیش کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ سپین کا مرکز فی الحال میڈرڈ میں ہے۔ اور اس کی ایک برانچ قرطبہ میں کچھ عرصہ سے قائم ہے۔"

---

(۲) روزنامہ "قرطبہ" مجریہ ۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۹۸۰ء بروز جمعہ

"کل پیدروآباد میں جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت مرزا ناصر احمد نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا قصبہ کی پوری آبادی نے انتہائی مسرت اور جوش و خروش کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی"

"پیدروآباد ۱۰۔ (ہمارے نمائندہ خصوصی ایف سنالو کے قلم سے) حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ نے سپین کی سرزمین پیدروآباد میں اسلامی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا تو مشنری انچارج اور سپین کی جماعت احمدیہ کے امیر کرم الٰہی ظفر کی آنکھوں سے فرطِ مسرت کے نہ تھمنے والے آنسو رواں تھے۔ اس مسلم جماعت احمدیہ کی بنیاد آج سے نوے (۹۰) سال قبل حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) قادیانی (آف انڈیا) نے رکھی تھی۔

قصبہ پیدروآباد کل ایک عید کا سا سماں پیش کر رہا تھا۔ اس قصبہ کے وہ لوگ جنہیں وہاں آنے کی دعوت دی گئی تھی ایک لگن کے ساتھ اس تقریب میں شامل ہونے دلوں میں محبت بھرے جذبات لئے اس اونچی اور خوبصورت زمین میں پہنچ گئے تھے جو شاہراہ نمبر ۴ (قرطبہ میڈرڈ روڈ) اور پیدروآباد و قصبہ آدموس کے کراسنگ پر واقع ہے۔ مسجد کی اس زمین کو جس کا رقبہ چھ ہزار مربع میٹر ہے چاروں اطراف سے رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

مسجد کی یہ زمین عالمی جماعت احمدیہ کے افراد کے چندہ سے خریدی گئی ہے۔ اور یہ سپین میں پہلی مسجد ہوگی جسے جماعت احمدیہ تعمیر کر رہی ہے۔ **گویا کہ ۷۰۰ سال بعد تعمیر ہونے والی ہمارے ملک میں یہ سب سے پہلی مسجد ہوگی۔**

سنگِ بنیاد کی اس پُرمسرت تقریب میں ہزاروں مردوں، عورتوں، نوجوانوں اور بچوں نے انتہائی شوق و جنون سے شمولیت کی۔ مسجد کی زمین میں باجماعت نمازیں بھی ادا کی گئیں۔ اس تقریب میں دنیا کے مختلف ممالک سے پچاس نمائندگان احمدی بھی آئے ہوئے تھے۔ جملہ احمدی مسلمانوں نے جوتیوں کو ایک طرف اتار دیا۔ اور سبز رنگ کی دریوں پر نماز پڑھی۔ اور سربسجود ہوئے۔ دھوپ سے بچاؤ کے لئے سبز رنگ کا شامیانہ بھی لگایا گیا تھا۔ نماز ظہر اور عصر دونوں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کی اقتدا میں ادا کی گئیں۔

آپ ایک بارعب بزرگ، مسحور کن شخصیت، نورانی چہرہ اور پیار و محبت کا ایک مجسمہ تھے۔

جماعت احمدیہ کی مستورات باپردہ تھیں جن کے لئے سفید رنگ کا شامیانہ الگ لگایا گیا تھا۔ پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد مسجد کا سنگِ بنیاد نصب کیا جانا مقصود تھا۔ سو وہ وقت بھی آ پہنچا۔ شوق کا یہ عالم تھا کہ مبلغین، ممبران اور دیگر ارکانِ جماعت احمدیہ اور قصبہ کے تمام لوگ دلوں میں اشتیاق کا ایک طوفان لئے ایک دوسرے پر گرے پڑتے جا رہے تھے۔

مسجد کا رخ (محراب) مکہ میں واقع خانہ کعبہ کی طرف جو اس مقام سے جنوب مشرق کے 20.05 ڈگری پر واقع ہے، نہایت احتیاط اور ہر قسم کی فنکارانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے درست کر کے رکھا گیا۔ قرآنی دعاؤں، التجاؤں اور خدا تعالیٰ کے حضور فرطِ جذبات کے آنسوؤں کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے انتہائی مسرت اور جوش و خروش سے معمور ماحول میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔

یہ پتھر چپس کے بنے ہوئے پالش شدہ اور مربع ٹائلوں کی شکل میں تھے۔ آپ کے بعد جماعت احمدیہ کے چند اہم ممبران اور دیگر معززین نے بھی یکے بعد دیگرے بنیادی پتھر نصب کرنے کی سعادت حاصل کی۔ نیز گاؤں کے لوگوں میں پیار و محبت کا ایک نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے پیدروآباد کی ایک معمر خاتون اور چھوٹے بچوں میں سے ایک معصوم کو بھی مہمان نوازی کے اعتراف میں ایک ایک پتھر نصب کرنے کا موقع فراہم کرتے ہوئے اس سعادت اور اعزاز سے نوازا گیا۔

بعد ازاں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب شامیانہ کے سایہ میں تشریف لائے اور وہاں انگریزی [illegible] میں خطاب فرمایا جس کا سپانش زبان میں ترجمہ کرم الٰہی ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ [illegible] سامعین کو سناتے رہے۔ سامعین نے حضور کے بعض ارشادات کا پُرتپاک خیر مقدم [illegible] سے کیا۔ حضور کے ارشادات کا ایک فقرہ یہ تھا۔ **محبت سب کے لئے نفرت کسی سے بھی نہیں۔**

LOVE FOR ALL HATE FOR NONE

"AMOR PARA TODOS ODIO PARA NADIE" (ہسپانوی ترجمہ)

اور [illegible] آپ کے پیغام کا خلاصہ تھا۔ آپ کا پُرخلوص پیار اور امن و سلامتی کا پیغام سننے کی بیتابی میں لوگ ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی فکر میں یوں کوشاں تھے کہ ایک عجیب سا سماں دیکھنے میں آ رہا تھا۔ ہجوم میں سے کئی لوگ احمدیت سے تعارف پر مبنی سپانش زبان میں شائع شدہ اشتہارات کہ "احمدیت کیا ہے" ۔ "یسوع مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" لینے کے اس قدر خواہاں تھے کہ ان کی بے چینی واضح طور پر نمایاں تھی۔ جبکہ اس تعارف پر مبنی اور مشتمل لٹریچر کثیر تعداد میں موجود تھا۔ جو موقع پر ہی تقسیم ہونے لگا۔ جن کے حصول کی کوشش میں لوگ ایک دوسرے پر گرتے چلے جا رہے تھے۔ ہجوم کا آپس میں ایک ولولہ، گفتگو، جذبات، اشتیاق، جوش و خروش۔ اور اس تگ و دو میں ان کی آمد و رفت سے چاروں طرف گرد اُڑ رہی تھی۔ حضور نے یہاں پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا۔ جب آپ سے سوال کیا گیا کہ مسجد کی تعمیر کے لئے آپ نے پیدروآباد کا کیوں انتخاب فرمایا ہے تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ یہاں کے لوگ بہت خوش اخلاق اور محبت کرنے والے ہیں۔ اس پر ہجوم بہت خوش ہوا۔ اور عوام نے اپنے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے خوب تالیاں بجائیں۔

آپ نے اعلان فرمایا کہ سپین میں ہسپانوی احمدیوں کی تعداد ایک درجن کے قریب ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سپین میں سات سو سال بعد یہ پہلی مسلمانوں کی مسجد ہے جس کا آج سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ آپ نے قرآن پاک اپنے دستِ مبارک سے بلند کرتے ہوئے فرمایا کہ اس مقدس کتاب کی تعلیم کی روشنی میں ہمارا پیام ہر ایک کے لئے پیار اور امن و سلامتی کا پیغام ہے۔

ایران و عراق کی جنگ کے سلسلہ میں آپ نے براہِ راست جواب دینے سے اجتناب فرمایا۔

بعد میں جماعت کی طرف سے جملہ حاضرین میں مشروبات۔ انگور۔ ناشپاتی۔ کیلے اور خشک میوے بھی تقسیم کئے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ حضور نے سپین کی کرنسی (پسیتہ) کے سو سو کے بے شمار نوٹ اور چھوٹے سکے بھی تقسیم فرمائے۔

آٹھ دس ماہ بعد آپ سے دوبارہ ملاقات کی اُمید کی جاتی ہے۔ اس موقعہ پر مسجد کا افتتاح ہوگا انشاء اللہ۔ یہ تقریب اس سے بھی زیادہ پُررونق ہوگی۔ لوگوں میں اس سے بھی بڑھ کر جوش و خروش اور اشتیاق ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۲ پر)

کلکتہ میں چوتھی آل بنگال احمدیہ مسلم کانفرنس کا عظیم الشان انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کا ورودِ مسعود

پیشوایانِ مذاہب کو شاندار خراجِ عقیدت

رپورٹ مرتبہ:- مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر انچارج مبلغ صوبہ بنگال

بفضلہ تعالیٰ امسال چوتھی آل بنگال احمدیہ مسلم کانفرنس اپنی امتیازی شان کے ساتھ مورخہ ۱۵-۱۶ر نبوت ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۵-۱۶ر نومبر ۱۹۸۰ء بروز سنیچر و اتوار انجام پذیر ہوئی - الحمد للہ علیٰ ذالک -

کانفرنس کی تیاری

ہر سال کی طرح اس سال بھی ڈیڑھ ماہ قبل مجالس خدام الاحمدیہ - انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کلکتہ کے سالانہ انعامی مقابلہ جات کا سلسلہ شروع کر دیا گیا تھا - چنانچہ حسنِ قرأت - حسنِ اذان - نظم خوانی - معلوماتِ عامہ اور تقریری مقابلہ جات کرائے گئے - جس میں کلکتہ کی مجالس نے بڑے ذوق و شوق اور جوش و خروش سے حصّہ لیا -!!

تشہیر

کانفرنس کے بارے میں کئی روز قبل پانچ ہزار سے زائد اشتہارات شائع کر کے تمام صوبہ بنگال خصوصاً کلکتہ شہر کے اطراف میں نشر کئے گئے - سینکڑوں پڑھے لکھے اور زیرِ تبلیغ افراد میں دعوتی کارڈ تقسیم کئے گئے - علاوہ ازیں کثیر تعداد میں شائع ہونے والے اخبارات "آزاد ہند" "اخبار مشرق" "باسومتی" اور "جوگانتر" وغیرہ میں خاص طور پر اعلانات شائع ہوتے رہے -

مہمانانِ کرام کی آمد

افرادِ جماعت کلکتہ کی درخواست کو از راہِ شفقت منظور فرماتے ہوئے مورخہ ۱۴ر نومبر کو قابلِ صد احترام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان معہ مکرم مولوی سعادت احمد صاحب [illegible] ابن مکرم حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب رضی اللہ عنہ [illegible] سے اور محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کالکا میل سے ہاوڑا اسٹیشن پہنچے - جہاں محترم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ نے کثیر احباب سمیت مہمانانِ کرام کا نہایت پرجوش [illegible]

ملک صلاح الدین صاحب ایم - اے انچارج وقفِ جدید - مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ - مکرم مولوی عبد الحق صاحب انسپکٹر وقفِ جدید اور مکرم منور احمد صاحب طاہر بھی پہلے سے قادیان سے تشریف لا چکے تھے - نیز بنگلہ دیش اور برما کے علاوہ بفضلہ تعالیٰ بنگال - بہار اور اڑیسہ کی چوبیس جماعتوں سے تین صد سے زائد نمائندگان تشریف لائے -

قیام و طعام

جلسہ کے دونوں روز قیام و طعام کا شاندار انتظام کانفرنس کی انتظامیہ کمیٹی کی طرف سے مسجد احمدیہ کلکتہ میں کیا گیا تھا تین صد سے زائد مندوبین کے اجتماع سے چھوٹے پیمانے پر جلسہ سالانہ قادیان یا عید کا نظارہ دکھائی پڑتا تھا - اور یہ صحیح اسلامی اخوت و محبت اور سوشلزم کا منظر ازدیادِ ایمان اور عظمتِ اسلام کا موجب ہو رہا تھا - خدام نے تمام مسجد کو چھوٹے چھوٹے رنگ برنگے بلبوں اور ٹیوب لائٹس کے ذریعہ پہلے سے ہی سجا رکھا تھا -

کانفرنس کا پہلا اجلاس

پروگرام کے مطابق مورخہ ۱۵ر نومبر شام ٹھیک ساڑھے پانچ بجے رام کرشنا مشن کے شاندار ہال میں جلسہ پیشوایانِ مذاہب شروع ہوا - واضح رہے کہ پچھلے سال بھی ہمارا جلسہ پیشوایانِ مذاہب اسی ہال میں ہوا تھا - اور اس سال خود رام کرشنا مشن انسٹیٹیوٹ آف کلچرل گول پارک کی پُر زور دعوت پر اسی جگہ جلسہ رکھا گیا جس کی صدارت سوامی لوکیشوراننده سیکرٹری رام کرشنا مشن نے کی اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ نے بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت فرمائی - اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وقت سے پہلے ہی یہ وسیع و عریض ہال کھچا کھچ بھر گیا - چنانچہ صدرِ جلسہ کی طرف سے فوراً مزید کرسیوں کا انتظام کیا گیا - لیکن [illegible] ہی دیر میں یہ احساس ہو گیا کہ اس جلسہ کے لئے یہ ہال بالکل ناکافی ہے - اس پر محترم امیر صاحب کلکتہ نے اعلان فرمایا کہ ہماری جماعت کے جملہ افراد کرسیاں چھوڑ دیں - اس اعلان کے ساتھ ہی افرادِ جماعت نے جس اطاعت و فرمانبرداری کا مظاہرہ فرمایا اس کو دیکھ کر صدرِ جلسہ اور حاضرین بے حد متاثر ہوئے اور تمام رقت، افرادِ جماعت نے ہال کے اندر اور باہر کھڑے ہو کر جلسہ کی کارروائی کو سنا - اس جلسہ کے حاضرین میں اکثریت پڑھے لکھے سول اور سرکاری افسران - ڈاکٹر - وکلاء اور پروفیسرز صاحبان کی تھی -

جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم منیر احمد صاحب بانی کی تلاوت قرآنِ مجید سے ہوا - سورہ بقرہ کی آخری آیات کی تلاوت کے بعد موصوف نے انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا - بعدہٗ مکرم ظفر احمد صاحب ابن مکرم الحاج محمد یٰسین صاحب نے خوش الحانی سے کلامِ محمود سے نظم ؎

مجھے بیر ہرگز نہیں ہے کسی سے!
مَیں دُنیا میں سب کا بھلا چاہتا ہوں

پڑھ کر سنائی - سب سے پہلے مکرم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ نے جلسہ کی اغراض و مقاصد واضح کرتے ہوئے بتایا کہ آج دُنیا سخت بحرانی دَور میں سے گزر رہی ہے - اس کے سامنے بقائے حیات اور قیامِ امن دو بڑے مسئلے ہیں - جن کا فوری حل ضروری ہے - سیاسی سطح پر اس کو حل کرنے کی کوشش سے مزید پیچیدگیوں میں مزید اضافہ ہو رہا ہے صحیح حل وہی ہے جو مذہب پیش کرتا ہے - جماعت احمدیہ مختلف مذاہب کے ماننے والوں کو موقعہ دیتی ہے کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر اپنے اپنے مذہب اور بانیٔ مذہب کی تعلیمات کو پیش کریں - اس طرح آپس کی غلط فہمیاں دُور ہو کر دُنیا کے تمام مسائل آسانی سے حل کئے جا سکتے ہیں -

بعدہٗ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت، و سوانح پر روشنی ڈالتے ہوئے صلح و محبت - اتحاد و اتفاق - امن و شانتی اور مذہبی رواداری سے متعلق اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کو قرآنی آیات اور واقعات کے آئینہ میں بیان کیا - دُوسری تقریر ریورنڈ انڈریز نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی سیرت اور پاک تعلیمات کے عنوان پر بائیبل کی روشنی میں کی بعدہٗ جناب سردار موہن سنگھ بی - اے نے حضرت گورو نانک کی سوانح حیات اور پاک تعلیمات کو پیش کرتے ہوئے آپ کی وحدانیت کی تعلیم اور ہندو مسلم اتحاد کی کوشش وغیرہ اُمور پر روشنی ڈالی - موصوف نے جماعت احمدیہ کے صلح کُل اور امن بخش اصولوں کی بے حد تعریف کی - اور تمام مذاہب کے بزرگوں کی عزت [illegible] کے اُصول سے متاثر ہو کر پُر زور الفاظ میں کہا کہ اسی ذریعہ سے دنیا میں حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے -

بعد ازاں مکرم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوت و تبلیغ قادیان نے حضرت کرشن علیہ السلام کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بڑے دلنشین اور پُر اثر انداز میں گیتا وید اور اُپنشد کے سنسکرت اشلوک سُنا کر بتایا کہ عین ضرورت کے وقت جب سچی توحید اور کرم دھرم کو لوگ چھوڑ بیٹھے تھے، خدا تعالیٰ نے حضرت کرشن ؑ کو مبعوث فرمایا جنہوں نے ایک خُدا کی عبادت کرنا - عداوت نفرت، اور بغض سے الگ ہو کر خُدا کی مخلوق کی خدمت کرنا سکھایا - آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے ہندو دھرم اور دیگر مذاہب کی پوتر پستکوں کی بیان کردہ پیشگوئیوں کے انوسار اس زمانہ کے کرشن (نہہ کلنک اوتار) کو قادیان میں بھیجا جس نے گلانی کو دُور کرنے اور دھرم کی ستھاپنا کرنے اور تمام مذاہب کے انبیاء - رشیوں، اور اوتاروں کی عزت اور ستکار کو قائم کرنے کی بنیاد ڈالی - انہی اصولوں کو آج جماعت احمدیہ دنیا بھر میں پیش کر کے عالمی امن اور حقیقی بھائی چارے کی فضا قائم کر رہی ہے -

اس جلسہ کی پانچویں تقریر کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات کے ممتاز پروفیسر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر ہیرا لال چوپڑا ایم - اے ڈی لیٹ نے بعنوان "حضرت بانی جماعت احمدیہ اور احیاءِ اسلام" فرمائی (آپ کی پُرجوش انگریزی تقریر کا اردو خلاصہ بدر کی آئندہ اشاعت میں دیا جائے گا)

اجلاس کی آخری تقریر بنگلہ دیش سے آئے ہوئے معزز دوست مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری کی تھی - آپ کی تقریر کا عنوان تھا "ایکو دھرم یُگے یُگے" آپ نے قرآنی آیات، اور وید، گیتا، بائیبل اور دیگر مقدس کتب کے حوالجات کو پیش کرتے

ہوئے مدلل رنگ میں ثابت کیا کہ آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک جتنے بھی انبیاء آئے ان کا ایک ہی مشن تھا کہ اس کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے لائق عبادت ہے۔ بائبل اور اپنشد کے حوالہ جات پیش کرتے ہوئے بانی اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس زمانہ کے موعود اقوام عالم کی صداقت کو بھی بالوضاحت بیان کیا اس کے بعد اس جلسہ کے مہمان خصوصی

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے حاضرین کو اپنے بصیرت افروز خطاب سے نوازا آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ نے اپنی توحید اور اپنی مخلوق سے محبت پیار اور نرمی کا برتاؤ کرنے کی تعلیم دیکر ہر زمانہ ہر قوم اور ہر ملک میں اپنے برگزیدہ بندوں کو پیدا کیا جنہوں نے دنیا کو بتایا کہ خدا کے نزدیک کوئی چھوٹا بڑا نہیں تمام جو اپنا نذرانہ کے ساتھ خدا کی رضا کا طالب ہو اور اس کی صفات حسنہ کا رنگ اپنے اوپر چڑھا اور اس کے احکامات پر عمل کرکے اس کا قرب حاصل کرے وہی معزز اور مکرم ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم آپ نے نہایت پرجلال انداز میں فرمایا کہ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جس انسان کامل نے بنی نوع انسان میں سب سے زیادہ خدا کا قرب حاصل کیا (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے دنیا میں اعلان کیا "انما انا بشر مثلکم" کہ میں بھی تمہاری طرح ایک انسان ہوں۔ آخر میں آپ نے بتایا کہ اس زمین جبکہ عام طور پر مذہب کو اختلاف اور انتشار کا موجب سمجھا جاتا ہے ہندوستان جو رشیوں اور اوتاروں اور بنیاد کی سر زمین ہے اور جہاں مختلف مذاہب کے لوگ پائے جاتے ہیں ساری دنیا میں مذہبی رواداری کے ذریعہ امن اور محبت پھیلانے میں ایک موثر رول ادا کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ ان اصولوں کو اپنائے جو بانی جماعت احمدیہ نے پیش فرمائے ہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے اس خطاب کے بعد صدر جلسہ جناب سوامی کیشوا نند نے اپنی صدارتی تقریر میں سب سے پہلے اس جلسہ کی کامیابی پر مبارکباد اور مسرت کا اظہار کیا جماعت احمدیہ کی پاکیزہ تعلیمات اخوت اور اتحاد و اتفاق کے خاص اصولوں اور محترم صاحبزادہ صاحب کی پرکشش شخصیت سے بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ ہم معزز مہمان کے یہاں تشریف لانے پر ناقابل اظہار خوشی محسوس کرتے ہیں۔ موصوف نے مکرم احمد توفیق صاحب چوہدری کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ آج اس جلسہ کو سن کر میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ اور یہ حقیقت ہے کہ تمام مذاہب نے ایک ہی راستہ دکھایا ہے اور ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہئیے کہ ان میں سے کس راستہ پر چلیں کہ ہم اپنی منزل تک جلد پہنچ سکتے ہیں۔

صدارتی تقریر کے بعد مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ نے صدر مجلس مہمان خصوصی فاضل مقررین اور تمام حاضرین کا جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ خیر و خوبی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

کانفرنس کا دوسرا دن

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے تین بجے مسجد احمدیہ میں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی اقتداء میں باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی اور بعد نماز فجر مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری نے حدیث شریف کا درس دیا بعدہٗ ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر جماعتہائے احمدیہ بنگال کی مجالس خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کے سالانہ انعامی مقابلہ جات کا پروگرام شروع ہوا جو شام ساڑھے تین بجے تک جاری رہا۔ مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ مرشد آباد و مکرم ماسٹر مشرق علی ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ اور مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم وقف جدید نے ان مقابلہ جات میں ججز کے فرائض سر انجام دئے۔ شام ٹھیک چار بجے بنگال کی ذیلی مجالس کا مشترکہ تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم مشرق علی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ صوبائی بنگال منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری نے تقاریر کیں اور خدام و انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

شبینہ تربیتی اجلاس

مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرنے کے بعد شام ٹھیک ساڑھے پانچ بجے زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مدظلہ العالی اس کانفرنس کا آخری اور اہم تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں کثیر تعداد میں احباب و مستورات نے شرکت کی۔

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی تلاوت قرآن مجید اور عزیزم محمد عصمت اللہ صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ نے محترم و معظم صاحبزادہ صاحب مدظلہ کو جماعت احمدیہ کلکتہ اور اس کانفرنس میں شامل احباب کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ اور نہایت اختصار سے کانفرنس میں شامل ہونے والے مقررین اور مہمانان کرام اور کانفرنس کو کامیاب بنانے والے منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں مکرم منیر احمد صاحب بانی سیکرٹری تحریک جدید نے سورۃ [illegible] کی آیات کی روشنی میں مالی قربانی کی اہمیت و ضرورت کو بیان کیا۔ ازاں بعد خاکسار نے نظام جماعت اور خلافت کی ضرورت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم امیر حسین صاحب پروفیسر انجینئرنگ یونیورسٹی آف بنگلہ دیش نے کی آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی اور شاندار مستقبل کے بارہ میں اظہار خیال فرمایا بعدہٗ مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری نے بتایا کہ چودھویں صدی کے اختتام اور پندرھویں صدی کے آغاز میں دنیا بھر کے مسلمان جو جشن منا رہے ہیں ان میں بھی اعلان کیا جا رہا ہے کہ یہ امام مہدی کا زمانہ ہے اس سلسلہ میں موصوف نے مختلف اداروں کی طرف سے شائع شدہ اشتہارات وغیرہ دکھائے اور بعض ضروری حصے پڑھ کر سنائے۔

بعدہٗ عزیز عبد الکریم خان صاحب آف (سورو) کی نظم خوانی کے بعد محترم الحاج مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ نے تقریر فرمائی آپ نے و آخرین منہم لما یلحقوا بہم کی تلاوت کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اس کے ثبوت کے لئے بعض صاحب رؤیا و کشوف بزرگوں کی شہادات کو بھی بیان کیا اور واقعات کی روشنی میں مخالفین کی ناکامی و نامرادی اور احمدیت کی روز افزوں ترقی اور قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

سب سے آخر میں محترم و مکرم صاحبزادہ صاحب مدظلہ العالی نے اپنے روح پرور خطاب سے نوازا آپ نے [illegible] رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] صحابہ کرام [illegible] سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی [illegible] قربانی عجز و انکسار اور عشق رسول کے ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور اکیلے تھے اور آج دنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ایک کروڑ سے زیادہ احمدی دل خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں سرشار ہیں اور ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ خوشخبری دی ہے کہ غلبہ اسلام کی صدی عنقریب شروع ہونے والی ہے لیکن اس کے لئے ہر قسم کی قربانیاں ہمیں دینی پڑیں گی اور اس کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سچی محبت اور عشق ضروری ہے آپ نے احباب کو توجہ دلائی کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک کے مطابق چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرنے کے لئے دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دھیمی آواز میں لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے رہیں نیز آپ نے جماعت کو اتحاد و اتفاق اور محبت و پیار سے اور اپنے اعلیٰ اخلاق و کردار سے لوگوں کے دل جیتنے کی نصیحت فرمائی۔

اس کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے مجالس انصار اللہ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے انعامی مقابلہ جات میں اوّل۔ دوم۔ سوم آنے والے خوش نصیب افراد کو اپنے مبارک ہاتھوں سے انعامات عنایت فرمائے۔

آخر میں محترم حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے لمبی پرسوز دعا کروائی اور بنگال کی چوتھی کانفرنس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے شاندار نتائج برآمد فرمائے اور جماعت کی ترقی اور سعید الفطرت روحوں کو قبول حق کی توفیق دے آمین اللھم آمین

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۶ نومبر ۸۰ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ [illegible] صاحبہ بنت مکرم محمد عزیز صاحب [illegible] مرحوم کا نکاح عزیزم [illegible] ابن مکرم [illegible] احمد صاحب ساکن [illegible] کے ہمراہ [illegible] حق مہر پر پڑھا [illegible] اور [illegible] دعا کروائی [illegible]

[illegible]

شعائر قادیان

از مکرم سید رشید احمد صاحب بی اے سونگڑہ (اڑیسہ)

اس مختصر سے مضمون کے ذریعہ قادیان میں تشریف لانے والے ان مخلصین کی رہنمائی کرنا مقصود ہے جو قادیان کے شعائر اللہ سے متعلق اپنی معلومات میں اضافہ کرکے ان کی برکات سے وافر حصہ پانے کے متمنی ہیں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے ذٰلِکَ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ (الحج ع۴) یعنی حقیقت یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت کرے گا (اس کے اس فعل کو) دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے اسی فرمان کی روشنی میں اختصار کے ساتھ قادیان کے موجودہ شعائر اللہ کا تعارف پیش خدمت ہے میں نے کوشش کی ہے کہ ان شعائر اللہ سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور ملفوظات ہی قارئین کے سامنے رکھ سکوں وما توفیقی الا باللہ

قادیان دارالامان

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو الہاماً فرمایا (ترجمہ) "ہم نے ان نشانوں اور عجائبات اور نیز اس الہام پُر از معارف وحقائق کو قادیان کے قریب اتارا ہے اور ضرورت حقہ کے ساتھ اتارا ہے۔ اور بضرورت حقہ اتارا ہے۔ خدا اور اس کے رسول نے خبر دی تھی کہ جو اپنے وقت پر پوری ہوئی اور جو کچھ خدا نے چاہا وہ ہونا ہی تھا"۔ تذکرہ صفحہ ۷۴ ایڈیشن اول۔

نیز حضرت اقدس کا کشف ہے "تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ، مدینہ اور قادیان۔" تذکرہ صفحہ ۷۵

۲۔ دارالمسیح

جس کی نسبت حضرت اقدس کو الہام ہوا۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ یعنی میں ان سب کی حفاظت کروں گا جو تیرے اس گھر میں ہیں۔" تذکرہ صفحہ ۶۴۵۔ چنانچہ یہ وہی گھر جس میں آج خاندان نبوت کے چشم و چراغ حضرت مسیح موعودؑ کے پوتے حضرت مصلح موعودؓ کے لخت جگر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عزیز بھائی محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ و امیر جماعت احمدیہ قادیان فروکش ہیں۔ آپ اسی اہل بیت سے تعلق جسمانی رکھتے ہیں جس کی تطہیر کی بشارت اللہ تعالیٰ نے دے رکھی ہے۔ تذکرہ صفحہ ۶۵۵۔

۳۔ بیت الفکر و بیت الذکر

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو الہاماً فرمایا تھا۔ (ترجمہ) کیا ہم نے ایک بات میں تیرے لئے آسانی پیدا نہیں کی؟ کہ تجھ کو بیت الفکر اور بیت الذکر عطا کیا۔ اور جو شخص بیت الذکر میں باخلاص و قصد تعبد و صحت نیت و حسن ایمان داخل ہوگا وہ سوء خاتمہ سے امن میں آجائے گا۔" بیت الفکر سے مراد اس جگہ وہ چوبارہ ہے جس میں یہ عاجز (یعنی حضرت اقدس) کتاب کی تالیف کے لئے مشغول رہا ہے۔" تذکرہ صفحہ ۱۰۷۔ نیز بیت الفکر کو بیت الدعا بھی کہتے ہیں۔

۴۔ مسجد اقصیٰ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معراج روحانی جو ایک کشفی سیر ہے مسجد اقصیٰ (بنی اسرائیل ع۱) کی سیر سے مراد مسیح موعودؑ کی یہی مسجد ہے۔ تذکرہ صفحہ ۳۴۵۔

۵۔ مسجد مبارک

بیت الذکر سے متعلق اوپر ایک الہام درج ہو چکا ہے اور بیت الذکر سے مراد وہ مسجد ہے جو اس چوبارہ کے پہلو میں بنائی گئی ہے۔ یعنی مسجد مبارک اور اس کی نسبت الہام ہے۔ مُبَارِکٌ وَ مُبَارَکٌ وَ کُلُّ اَمْرٍ مُبَارَکٍ یُجْعَلُ فِیْہِ۔ یعنی یہ مسجد برکت دہندہ ہے اور برکت یافتہ ہے اور ہر ایک امر مبارک اس میں کیا جائے گا۔" تذکرہ صفحہ ۱۰۸۔ نیز اس کی نسبت یہ بھی الہام ہوا ہے "فیہ برکات للناس" یعنی اس میں لوگوں کے لئے برکتیں ہیں۔" ایضاً صفحہ ۱۱۲۔ اور یہ بھی الہام ہے کہ وَمَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا۔ تذکرہ صفحہ ۱۰۷ حاشیہ۔

۶۔ منارۃ المسیح

حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں "قدیم سے مسیح موعود کا قدم اس بلند مینار پر قرار دیا گیا ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی عمارت اونچی نہیں۔ اسی کی طرف براہین احمدیہ کے اس الہام میں اشارہ ہے جو کتاب مذکور کے صفحہ ۵۲۲ میں درج ہے (نیز تذکرہ صفحہ ۱۰۰ میں منقول ہے۔ ناقل) بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد۔ ایسا ہی مسیح موعودؑ کی مسجد بھی مسجد اقصیٰ ہے۔ کیونکہ وہ صدر اسلام سے دور تر اور انتہائی زمانہ پر ہے اور ایک روایت میں خدا کے پاک نبی نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ مسیح موعود کا نزول مسجد اقصیٰ کے شرقی منارہ کے قریب ہوگا۔" اشتہار چندہ منارۃ المسیح ضمیمہ خطبہ الہامیہ صفحہ ت۔

۷۔ بہشتی مقبرہ

حضرت اقدسؑ کا کشف ہے "ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔" تذکرہ صفحہ ۵۲۳۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ "اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ یعنی ہر قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔" الوصیت صفحہ ۱۷۔ یہ وہی مقدس قبرستان ہے جس میں حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے علاوہ دیگر متعدد صحابہ و بزرگان کرام رضی اللہ عنہم کی قبریں ہیں۔

۸۔ لنگر خانہ

حضرت اقدس کو ایک الہام "ضیف مسیح" (تذکرہ صفحہ ۶۸۰) ہوا تھا چنانچہ اپنے مہمانوں کے اکرام کے لئے آپ نے خود لنگر خانہ اجرا فرمایا اور اس کے مصارف کے لئے آپ نے (کسی طرح [illegible]) بھی تحریک بھی فرمائی اب تک یہ لنگر خانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے اور تمام واردین قادیان اور متلاشیان حق کے لئے ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعودؑ کی ایک ایسی مقدس یادگار ہے جو شعائر اللہ میں شمار ہوتی ہے۔

۹۔ درویشان کرام

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ "میں نے خواب میں ایک فرشتہ ایک لڑکے کی صورت میں دیکھا جو ایک اونچے چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نہایت چمکیلا تھا۔ وہ نان اس نے مجھے دیا اور کہا یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔" تذکرہ صفحہ ۱۹۔ تخت گاہ رسول قادیان کو آباد کرنے والے ان درویشان کرام کا دور ۱۶ نومبر ۱۹۴۷ء سے شروع ہوا تھا۔ ان اصحاب الصفہ کے امیر ہمارے ایک محترم بزرگ حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب فاضل رضی اللہ عنہ (متوفی ۱۹۷۷ء) تھے درویشان کرام کے استقامت کا ذکر کرتے ہوئے ایک مکتوب میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "آپ لوگ وہ ہیں جو ہزاروں سال تک احمدیت کی تاریخ میں خوشی اور فخر کے ساتھ یاد رکھے جائیں گے اور آپ کی اولادیں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائیں گی۔ اور خدا کی برکات کی وارث ہوں گی۔" (مکتوب ۱۱ مئی ۱۹۴۸ء الفرقان اکتوبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۵) درویشان کرام کے موجودہ امیر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

۱۰۔ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ "اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

✻

نتیجہ امتحان دینی نصاب جماعتہائے احمدیہ بھارت

جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے دینی نصاب کے امتحان میں کتاب "الفاخ قدسیہ" (تقاریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام برموقعہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۸۹۷ء) رکھی گئی۔ اس امتحان میں جن احباب اور مستورات نے شمولیت اختیار کی اور کامیاب قرار پائے ان کے اسماء معہ حاصل کردہ نمبرات کی تفصیل کے ساتھ درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور ان کے علم و ایمان میں ترقی عطا کرتے ہوئے اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

جماعت احمدیہ قادیان

۱۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر ۱۰۰/۷۰٪ اوّل
۲۔ " " سید بشیر الدین " ۶۴
۳۔ " منیر احمد صاحب " ۳۳
۴۔ " محمد عارف " منگلی " ۴۰
۵۔ " سید بشارت احمد صاحب " ۵۱
۶۔ " مولوی شکیل احمد صاحب طاہر " ۵۳
۷۔ " نصیر احمد صاحب عارف " ۴۰
۸۔ " نور الدین صاحب آزاد " ۲۴
۹۔ " دلاور احمد خانصاحب " ۵۷
۱۰۔ " ارادت احمد صاحب " ۵۵
۱۱۔ " عبد الحفیظ صاحب عاجز " ۵۳
۱۲۔ " نصیر الدین صاحب قمر " ۳۱
۱۳۔ " رفیق احمد صاحب ناصر " ۶۲
۱۴۔ " حمید الدین صاحب " ۴۷
۱۵۔ " عبد الرافع صاحب " ۴۴
۱۶۔ " منیر الدین صاحب ناصر " ۴۲
۱۷۔ " عبد الشکور صاحب بدر " ۴۶
۱۸۔ " مظفر احمد صاحب طارق " ۴۱
۱۹۔ " عبد الوکیل صاحب " ۶۸ دوم
۲۰۔ " ریحان احمد صاحب ناصر " ۶۰
۲۱۔ مکرمہ جمیلہ خاتون صاحبہ " ۶۴
۲۲۔ " امۃ الوحید شوکت صاحبہ " ۶۱
۲۳۔ " شمیم اختر صاحبہ گیانی " ۵۴
۲۴۔ " صغیر النساء انجم صاحبہ " ۶۸ دوم
۲۵۔ " قمر النساء صاحبہ " ۶۴
۲۶۔ " نصیر النساء یاسمین صاحبہ " ۵۷
۲۷۔ " امۃ النصیر نیاز صاحبہ " ۵۹
۲۸۔ " امۃ العزیز صاحبہ گجراتی " ۵۹
۲۹۔ " نصرت بیگم صاحبہ بدر " ۵۷
۳۰۔ " فریدہ عفت صاحبہ " ۳۹
۳۱۔ " نصرت پروین صاحبہ بودھا " ۶۰

جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز

۱۔ مکرم فیروز احمد صاحب ۱۰۰/۶۵
۲۔ " خلیل احمد خانصاحب " ۶۰
۳۔ " رحمان خاں صاحب " ۵۷
۴۔ " فاروق احمد صاحب " ۵۶

ناظرت دعوت و تبلیغ قادیان

۵۔ مکرم شاہ بانہ خاں صاحب ۱۰۰/۶۳
۶۔ " شیخ احسان صاحب " ۵۷
۷۔ " مظفر خاں صاحب " ۶۸ دوم
۸۔ " منصور خاں صاحب " ۵۰
۹۔ " امام خاں صاحب " ۶۱
۱۰۔ " شیخ ہمدم احمد صاحب " ۵۶
۱۱۔ " خناب احمد خانصاحب " ۵۵
۱۲۔ " شیخ مظفر احمد صاحب " ۵۹
۱۳۔ " شیخ اسماعیل صاحب " ۴۰
۱۴۔ " محمد وکیل صاحب " ۵۰
۱۵۔ " شیخ اعظم احمد صاحب " [illegible]
۱۶۔ " مقصود احمد صاحب " ۶۱
۱۷۔ " نذیر احمد خانصاحب " ۵۴
۱۸۔ " شیخ اسحاق صاحب " ۵۶
۱۹۔ " علاؤ الدین خانصاحب " ۶۲
۲۰۔ " انور احمد صاحب " ۶۶ سوم
۲۱۔ " شرافت احمد صاحب " ۴۴
۲۲۔ " شبیر احمد صاحب " ۴۴
۲۳۔ " شیخ لقمان صاحب " ۵۶
۲۴۔ " محمد حکیم صاحب " ۴۸
۲۵۔ " مسعود خاں صاحب " ۶۳
۲۶۔ " اشرف خانصاحب " ۷۰ اوّل
۲۷۔ " شیخ داروغہ صاحب " ۵۲
۲۸۔ " شیخ نعمان صاحب " ۵۱
۲۹۔ " سرفراز خاں صاحب " ۶۲

جماعت احمدیہ شورت (کشمیر)

۱۔ مکرم مبارک احمد صاحب پڈر ۱۰۰/۳۷
۲۔ مکرمہ طاہرہ اختر صاحبہ " ۴۲
۳۔ " شکیلہ اختر صاحبہ " ۴۴
۴۔ مکرم بشیر احمد صاحب ڈار " ۳۳
۵۔ " بشیر احمد پنڈت " ۳۵
۶۔ " مشتاق احمد پڈر " ۳۳
۷۔ " غلام محی الدین ڈار " ۴۳

جماعت احمدیہ سورو (اڑیسہ)

۱۔ مکرم جابر خاں صاحب ۱۰۰/۴۹
۲۔ " شیخ سجاد احمد صاحب " ۳۸
۳۔ " واعظ الدین صاحب احمدی " ۵۹
۴۔ مکرم شمس الدین خانصاحب ۱۰۰/۵۵
۵۔ " شیخ مختار حسین صاحب " ۶۶ سوم

جماعت احمدیہ شموگہ

۱۔ مکرم ایس ایم ظفر صدیق صاحب ۱۰۰/۶۳
۲۔ " غضنفر محمود صاحب ۱۰۰/۵۹
۳۔ " میر عطاء الرحمن صاحب ۱۰۰/۵۶

جماعت احمدیہ سکندرآباد

۱۔ مکرم یوسف احمد الدین صاحب ۱۰۰/۴۸
۲۔ مکرمہ فرحت الدین صاحبہ ۱۰۰/۳۳
۳۔ مکرم بشیر الدین الدین صاحب " ۳۶
۴۔ " رشید احمد اختر " ۳۶
۵۔ مکرمہ عطیہ سلطانہ بیگم " ۳۳
۶۔ مکرم منصور احمد صاحب " ۳۳

جماعت احمدیہ کلکتہ

۱۔ مکرم اعجاز احمد صاحب ۱۰۰/۵۳
۲۔ " صلاح الدین صاحب ۱۰۰/۵۸
۳۔ مکرم منظور عالم صاحب ۱۰۰/۴۰
۴۔ " محمد صادق صاحب " ۴۵
۵۔ " مبشر احمد صاحب سہگل " ۶۴
۶۔ " محمد عبد اللہ صاحب " ۷۰ اوّل

جماعت احمدیہ پنگالی (اڑیسہ)

۱۔ مکرم محمد فرقان علی احمدی ۱۰۰/۶۳

جماعت احمدیہ چودوار (اڑیسہ)

۱۔ مکرم ناصر احمد خان صاحب ۱۰۰/۶۸
۲۔ مکرمہ مبشرہ بیگم صاحبہ " ۶۰
۳۔ مکرم شیخ فاروق احمد صاحب " ۷۰ اوّل
۴۔ " شیخ محمود احمد صاحب " ۶۵
۵۔ " فضل الرحمن خاں صاحب " ۷۰ اوّل
۶۔ " سلطان احمد خانصاحب " ۵۵

جماعت احمدیہ ابراہیم پور بھرتپور (بنگال)

۱۔ مکرم عبد الرحمن نسیم صاحب ۱۰۰/[illegible]

نتیجہ امتحان لجنات اماء اللہ بھارت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کے زیر انتظام مورخہ ۲۹۔ جون ۱۹۸۰ء کو لجنات بھارت کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا۔ جس میں قادیان کی کل ۵۱ ممبرات نے حصہ لیا اور خدا کے فضل سے سب کامیاب ہوئیں۔ اور بھارت کی ۱۶ لجنات کی ۲۳ ممبرات نے امتحان دیا۔ اور خدا کے فضل سے سب کی سب کامیاب ہوئیں۔ قادیان کی لجنہ کا تعداد کریم کا نصاب زیادہ تھا اس لئے علیحدہ پوزیشن نکالی گئی۔ شہری اور دیہاتی لجنات کی الگ الگ پوزیشن نکالی گئی۔ کامیاب قرار پانے والی ممبرات کے نام اور حاصل کردہ نمبرات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

قادیان

۱۔ امۃ الرفیق اہلیہ مولوی بشیر احمد صاحب ۱۰۰/۸۵ سوم
۲۔ امۃ الشکور شریف احمد صاحب ڈوگر " ۸۲
۳۔ بزمیست طیبہ بشیر احمد صاحب مہار " ۶۰
۴۔ ناصرہ بیگم شریف احمد صاحب ڈوگر " ۸۳
۵۔ امۃ القدوس غلام قادر صاحب " ۵۲
۶۔ امۃ الحفیظ " " " ۵۰
۷۔ طاہرہ مبارکہ منظور احمد صاحب چیمہ " ۶۰
۸۔ منظورہ بیگم محمد دین صاحب بدر " ۷۰
۹۔ امۃ المومن یونس احمد صاحب اسلم " ۷۰
۱۰۔ مبارکہ شاہین برکت علی صاحب " ۶۶
۱۱۔ بشریٰ بیگم ڈاکٹر غلام ربانی صاحب " ۷۶
۱۲۔ محمودہ شوکت " " " ۸۵ سوم
۱۳۔ جمیلہ خاتون عبد القادر صاحب دہلوی " ۷۶
۱۴۔ صغیر النساء بہادر خانصاحب " ۷۸
۱۵۔ امۃ الرحمن بشیر احمد صاحب خادم " ۷۱
۱۶۔ شمیم اختر عبد اللطیف صاحب گجراتی " ۷۹
۱۷۔ امۃ العزیز فتح محمد صاحب گجراتی " ۶۹
۱۸۔ نصرت بیگم محمد دین صاحب بدر ۱۰۰/۹۰ اوّل
۱۹۔ نصیر النساء بہادر خانصاحب " ۸۲
۲۰۔ قمر النساء " " " ۸۲
۲۱۔ بشریٰ پروین مولوی عمر علی صاحب " ۶۶
۲۲۔ راشدہ رحمٰن حضرت عبد الرحمن صاحب فاضل " ۷۳
۲۳۔ مریم صدیقہ منظور احمد صاحب چیمہ " ۸۲
۲۴۔ عارفہ سلطانہ فتح محمد صاحب " ۷۲
۲۵۔ عائشہ بیگم طیب علی صاحب " ۶۲
۲۶۔ بشرہ سلطانہ سعید احمد صاحب " ۴۶
۲۷۔ حلیمہ زہرہ قریشی فضل حق صاحب " ۸۷ دوم
۲۸۔ فردوس بیگم " " " ۶۶
۲۹۔ فرخندہ بیگم " " " ۷۹
۳۰۔ رفعت ہاشمی ممتاز احمد صاحب ہاشمی " ۶۸
۳۱۔ نادرہ نسرین مرزا محمود احمد صاحب " ۶۱
۳۲۔ امۃ الحفیظ بشیر احمد صاحب حافظ آبادی " ۶۳
۳۳۔ راشدہ پروین عبد السلام صاحب " ۵۵
۳۴۔ شاہینہ بیگم مرزا محمود احمد صاحب " ۷۶
۳۵۔ زکیہ بیگم اسماعیل صاحب منگلی " ۴۶
۳۶۔ نسیم اختر مظہر حسین صاحب " ۴۷

۳۷. ناصرہ بیگم احمد حسین صاحب ۷۰/۱۰۰
۳۸. بشریٰ بیگم " " ۷۵
۳۹. صادقہ قیصرہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب " ۸۲
۴۰. امۃ الوحید شوکت محمد احمد صاحب " ۷۲
۴۱. سلیمہ بیگم احمد حسین صاحب " ۷۷
۴۲. مسعودہ سلطانہ محمد موسیٰ صاحب " ۹۳
۴۳. رفعت سلطانہ بشیر احمد صاحب گھٹیالیاں " ۸۰
۴۴. ایقریہ بشریٰ " " " ۷۳
۴۵. امۃ القدوس محمد صادق صاحب ننگلی " ۸۱
۴۶. طاہرہ بشریٰ غلام حسین صاحب " ۷۵
۴۷. [..]ہ بیگم ظہور احمد صاحب " ۹۴
۴۸. [..]ہ بیگم بشیر احمد صاحب حافظ آبادی " ۹۲
۴۹. [..] سلطانہ بشیر احمد صاحب گھٹیالیاں " ۸۳
۵۰. [..] سلطانہ محمد موسیٰ صاحب " ۸۱
۵۱. نسیم اختر بشیر احمد صاحب کالا افغاناں " ۷۰

حیدرآباد

۱. حمیدہ بیگم اکبر حسین صاحب ۷۹/۱۰۰
۲. سعیدہ نور بیگم [..] صادق صاحب " ۷۳
۳. حلیمہ بیگم احمد [..] صاحب " ۹۷
۴. انیسہ صلاح الدین صاحب " ۷۶
۵. فریدہ سلطانہ سراج الحق صاحب " ۵۶
۶. قدسیہ بیگم احمد اللہ بیگ صاحب " ۷۹
۷. آمنہ فاطمہ سید [..] صاحب " ۹۹
۸. محمودہ بیگم اہلیہ عبدالرشید صاحب " ۸۷
۹. محمودہ انصاری صاحبہ " ۷۷
۱۰. منیرہ سلطانہ سراج الحق صاحب " ۹۸
۱۱. جمیلہ احمد احمد حسین صاحب " ۷۹
۱۲. صالحہ نسرین رحمت اللہ صاحب غوری " ۷۵

سکندرآباد

۱. منیرہ نسرین نذیر احمد صاحب مرحوم ۶۰/۱۰۰
۲. فرشتہ الدین صاحبہ " ۶۸
۳. عطیہ سلطانہ محمد ہاشمی صاحب " ۵۹

کلکتہ

۱. امینہ فرحت ادریس خان صاحب ۷۶/۱۰۰
۲. شاہجہاں منیر سلطان احمد صاحب " ۸۴
۳. بشریٰ عندلیب شاہد احمد صاحب [illegible] " ۸۱
۴. شکیلہ اختر مسعود احمد صاحب " ۸۴
۵. بشریٰ احمد " " " ۸۱
۶. بشریٰ جبیں شہاب الدین صاحب ۹۷

بنگلور

۱. سیدہ نوریں سید احمد صاحب ۶۴/۱۰۰
۲. یاسمین سلطانہ شفیع اللہ صاحب " ۷۵
۳. سیدہ جبیں سید احمد صاحب " ۷۱
۴. مبارکہ بیگم " ۳۵
۵. امۃ المجید مبارک احمد صاحب " ۷۰
۶. نسرین بیگم عنایت اللہ صاحب " ۹۴

شاہجہانپور

۱. بشریٰ خاتون محمد عالم قریشی صاحب ۹۱/۱۰۰
۲. عابدہ انجم محمد عابد صاحب قریشی " ۷۴
۳. امۃ القیوم پرویزہ مولوی عبدالحق صاحب " ۸۰
۴. امۃ الباری محمد صادق صاحب " ۹۳

شموگہ

۱. خورشید بیگم سید خلیل احمد صاحب ۷۳/۱۰۰
۲. اقبال النساء نصر اللہ صاحب غوری " ۷۵
۳. امۃ الرفیق " ۷۲
۴. زاہدہ بیگم محمد کریم اللہ صاحب " ۷۹
۵. امۃ الرشید محمد جعفر صادق صاحب " ۹۵
۶. امۃ الحفیظ میر عطاء الرحمن صاحب " ۷۵
۷. عزیزہ بیگم مولوی نعیم احمد صاحب " ۷۰

بھاگلپور

۱. بشریٰ خانم اسعد رضا خان صاحب ۷۳/۱۰۰
۲. شاہدہ خانم " " " ۹۹
۳. بشریٰ خورشید خورشید عالم صاحب " ۹۴

کانپور

۱. نفرت جہاں ۷۸/۱۰۰
۲. نسیمہ پروین ۸۴/۱۰۰
۳. حسن پروین ۸۲ "
۴. شکیلہ بیگم ۵۶ "
۵. نسیم بیگم ۵۴ "
۶. شگفتہ ناز ۴۹ "
۷. امۃ الحفیظ ۵۹ "

مسکرہ

۱. یاسمین ۴۴/۱۰۰
۲. عقیلہ بیگم ۳۸ "
۳. شبینہ پروین ۴۴ "
۴. سکینہ پروین ۴۴ "

چنتہ کنٹہ

۱. صفیہ بیگم اقبال احمد صاحب ۶۷/۱۰۰
۲. حفیظہ بیگم ظہور احمد صاحب " ۵۱
۳. امۃ البشریٰ بیگم احسن احمد صاحب مرحوم " ۴۴
۴. نزہت پروین سراج محمد صاحب " ۴۰

اڑکھ بلیٹہ

۱. سارہ بیگم ۳۳/۱۰۰
۲. طہیرہ بیگم ۳۰ "
۳. صالقہ بیگم ۳۳ "
۴. ذاکرہ بیگم ۲۵ "

پینگال

۱. شہناز سلطانہ محمد انصار الحق صاحب ۷۴/۱۰۰
۲. ناصرہ حق محمد اظہر الحق صاحب " ۹۷
۳. مریم بی بی محمد عبدالرحمن صاحب " ۵۳
۴. گلشن پیاری حنیف خان صاحب " ۹۹

۵. عائشہ خاتون محمد قدوس صاحب ۹۸/۱۰۰
۶. ہیری بی بی محمد مکرم علی صاحب " ۹۰
۷. ناصرہ بی بی عطاء الرحمن صاحب " ۹۱
۸. حلیمہ بی بی ستار خان صاحب " ۷۰
۹. کبریٰ بیگم جبار خان صاحب " ۹۷
۱۰. رضیہ بیگم اختر الحق صاحب " ۹۳

کرڈاپلی

۱. صادقہ بیگم حبیب خان صاحب ۹۷/۱۰۰
۲. خدیجہ بیگم موسیٰ خان صاحب ۹۵/۱۰۰
۳. تارک بی بی شیخ منیر الدین صاحب " ۹۹
۴. نفیسہ بیگم نواب الدین صاحب " ۹۳
۵. مستورہ النساء شیخ عبدالشکور صاحب " ۵۹
۶. کوثر بیگم ثناء اللہ خان صاحب " ۹۴
۷. شکیلہ بیگم عبدالشکور صاحب " ۵۳
۸. شکیلہ بیگم سبحان خان صاحب " ۹۲
۹. رشیدہ بیگم عبدالرحمن صاحب " ۹۵
۱۰. صابرہ بیگم کریم خان صاحب " ۹۵
۱۱. زینب بیگم تاتار خان صاحب " ۹۳

کیرنگ

۱. امۃ الباسط ۹۹/۱۰۰
۲. امۃ الحلیم ۴۹ "
۳. ریشمہ بی بی ۴۰ "
۴. ہاجرہ بیگم رحیم خان صاحب ۵۵ "
۵. سہاگ بیگم ۶۰ "
۶. کوثر بیگم ۴۱ "
۷. عطر النساء ۴۵ "
۸. ہاجرہ بی بی ۵۸ "
۹. جمیلہ بیگم ۷۵ "

موسیٰ بنی مائنز

۱. روشن بی بی ابراہیم خان صاحب ۹۵/۱۰۰
۲. رحمت بی بی شیخ فیروز احمد صاحب " ۵۷

۳. امۃ المنیر اقبال احمد صاحب ۵۹/۱۰۰
۴. امتن بیگم بشارت احمد صاحب " ۵۰
۵. صدیقہ النساء منصور احمد خان صاحب " ۵۴
۶. زاہدہ بیگم روز[..] احمد صاحب " ۵۲
۷. [..] آراء [..] احمد صاحب " ۵۲
۸. ایمان بی بی احمد حسین صاحب " ۹۴
۹. جمیلہ بیگم خلیل احمد صاحب " ۴۴
۱۰. رحمت بی بی ریحان علی خان صاحب " ۵۸
۱۱. عائشہ بی بی قمر علی صاحب " ۴۹
۱۲. ہاجرہ بیگم شکیل احمد صاحب " ۵۰
۱۳. امۃ القیوم فیروز احمد صاحب " ۴۴
۱۴. نصرت بیگم شعبان صاحب " ۵۹
۱۵. روشن بیگم رحمت اللہ صاحب " ۴۴
۱۶. شاہدہ بی بی وفی الدین صاحب " ۴۴
۱۷. گلشن بی بی شیخ ابراہیم صاحب " ۴۹
۱۸. باسمہ بیگم جبار خان صاحب " ۴۵
۱۹. رحمت بی بی امان خان صاحب " ۴۷
۲۰. روشن بیگم مرتضیٰ صاحب " ۵۵
۲۱. روشن آراء بیگم شیخ احسان صاحب " ۷۱
۲۲. رابعہ بیگم فاروق احمد خان صاحب " ۵۴
۲۳. آمنہ بی بی سلام احمد صاحب " ۴۴
۲۴. جرمین بی بی سراج احمد صاحب " ۴۴
۲۵. صفاۃ بی بی روز[..] احمد صاحب " ۵۳
۲۶. عابدہ بیگم شمشیر خان صاحب " ۵۸
۲۷. حسینہ بیگم خلیل احمد صاحب " ۵۷
۲۸. رضیہ بیگم ادریس خان صاحب " ۹۳
۲۹. بشریٰ بیگم مبارک احمد صاحب " ۴۷
۳۰. ام کلثوم بیگم شیخ منور احمد صاحب " ۶۰

جڑچرلہ

۱. نصرت پروین محمد صادق صاحب ۵۵/۱۰۰
۲. سعیدہ رفعت " " " ۵۱
۳. عظمت پروین محمد منصور احمد صاحب " ۵۱

درخواست ہائے دعا

مکرم سیٹھ محمود احمد صاحب حیدرآباد کی اہلیہ محترمہ بشیرہ بیگم صاحبہ فالج کی وجہ سے عرصہ تین سال سے ذرلیش ہیں۔ کافی علاج معالجہ کرایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی دعاؤں سے اب پہلے کی نسبت بہت افاقہ ہے۔ موصوف مخلوقِ خدا میں مبلغ پچاس روپے ادا کرتے ہوئے جملہ احباب جماعت سے اپنی اہلیہ کی مکمل صحت یابی نیز اپنے کاروبار میں ترقی و برکت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: بشارت احمد حیدر قادیان

مکرم سید ظہیر الحق صاحب ساکن بھدرک کسی شدید مرض سے جمشید پور کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں۔

خاکسار: ملک صلاح الدین، انچارج دفتر جدید تزئیل موسیٰ کانچا مائنز

خاکسار کراچی سے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے لئے آیا تھا۔ اچانک بذریعہ تار اطلاع ملی کہ میری اہلیہ صاحبہ محترمہ رابعہ ستارہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار: عبدالرحیم یونس کچی میمن

منظوری انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل جماعتوں کے عہدیداران کی منظوری مئی ۱۹۸۰ء تا اپریل ۱۹۸۳ء تین سال کے لئے دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان عہدیداران کو بہتر رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

۸۶ - جماعت احمدیہ ساونتواڑی

صدر	مکرم عبد القادر صاحب
سیکرٹری مال	″ نذیر احمد صاحب۔
امام الصلوٰۃ	″ منصور احمد صاحب۔

۸۷ - جماعت احمدیہ کٹک

صدر	مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر
نائب صدر	″ عبد الباسط خان صاحب
سیکرٹری تبلیغ	″ سید ظفر الدین احمد صاحب
″ تعلیم	″ سید ابو صالح صاحب
″ مال	″ عبد الصمد خان صاحب۔
″ امور عامہ	″ سید شمس الرحمٰن صاحب۔
″ تحریک جدید، ″ وقف جدید، ″ وصایا	″ صلاح الدین خان صاحب
″ ضیافت	″ سید غلام مصطفیٰ صاحب

۸۸ - جماعت احمدیہ تیروالہ

صدر	مکرم شیخ آدم صاحب
سیکرٹری مال	″ فضل الرحمٰن خان صاحب
″ تبلیغ	″ شیخ عبد الرشید صاحب
″ تعلیم و تربیت	″ رحمٰن خان صاحب۔
″ ضیافت	″ شیخ اکرم احمد صاحب۔

۸۹ - جماعت احمدیہ چیار کوٹ

صدر، سیکرٹری مال	مکرم شریف احمد صاحب۔
نائب صدر	″ عزیز الدین صاحب۔
سیکرٹری تبلیغ	″ محمد اسلم صاحب۔
″ امور عامہ	″ عبد الرشید صاحب۔
″ تعلیم و تربیت	″ محمد دین صاحب۔

۹۰ - جماعت احمدیہ گلبرگہ

صدر	مکرم غلام محی الدین صاحب۔
نائب صدر	″ قریشی عبد الرحمٰن صاحب۔
سیکرٹری مال	″ ظفر احمدی صاحب۔
″ تعلیم و تربیت	″ حبیب الدین صاحب

۹۱ - جماعت احمدیہ دیودرگہ

صدر	مکرم عبد الغنی صاحب۔
سیکرٹری مال	″ محمد اقبال صاحب۔
″ تبلیغ	″ نعیم احمد صاحب۔

امام الصلوٰۃ	مکرم عبد الکریم صاحب نور۔

۹۲ - جماعت احمدیہ تنگا بر گھٹو

صدر	مکرم حبیب خان صاحب۔
سیکرٹری مال	″ اسلام خان صاحب۔

۹۳ - جماعت احمدیہ کیندرواہ

صدر	مکرم منشی عبد الغفار صاحب
نائب صدر	″ ماسٹر عبد الرزاق صاحب۔
سیکرٹری مال	″ عبد الرحمٰن خان صاحب۔
″ امور عامہ	″ محمد شریف صاحب منزد لاشی
″ تبلیغ و تعلیم و تربیت	″ ماسٹر عبد الحفیظ صاحب قانی
″ تحریک جدید، ″ وقف جدید، ″ جوبلی فنڈ	″ ماسٹر نذیر احمد صاحب۔
″ ضیافت	″ چوہدری محمد ابراہیم صاحب

۹۴ - جماعت احمدیہ لکھنؤ

صدر	مکرم حاجی محمد عبد القیوم صاحب
نائب صدر	″ ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب۔
سیکرٹری مال	″ فارق علی صاحب۔
″ امور عامہ	″ سیٹھ بشیر احمد صاحب
″ تبلیغ و تربیت و تعلیم	″ سیٹھ داؤد احمد صاحب (مشروط ایک سال کے لئے)

۹۵ - جماعت احمدیہ سری نگر

صدر	مکرم عبد السلام صاحب ٹاک
نائب صدر، سیکرٹری مال	″ خواجہ عبد العزیز صاحب۔
″ تبلیغ و تربیت	″ پروفیسر مبارک احمد صاحب
″ امور عامہ، ضیافت	″ بابو غلام رسول صاحب
″ تعلیم	″ مبارک احمد صاحب فورمین (مشروط)

۹۶ - جماعت احمدیہ کیرنگ

۶ دسمبر/ ۱۹۸۰

صدر، سیکرٹری مال	مکرم آفتاب الدین صاحب۔
نائب صدر	″ شیخ مجرم علی صاحب۔
سیکرٹری امور عامہ	″ سلامت اللہ خان صاحب۔
ایڈیشنل ″ ″	″ حنیف خان صاحب۔
سیکرٹری تعلیم	″ محمد اسلم خان صاحب۔
″ تبلیغ	″ شیخ مشتاق احمد صاحب
″ تحریک جدید	″ احمد نور خان صاحب (بیچ)

سیکرٹری وقف جدید	مکرم شیخ غلام احمد صاحب (گدگدی)
″ وصایا، امام الصلوٰۃ	″ کمال الدین خان صاحب۔
سیکرٹری ضیافت	″ اجابت الحق خان صاحب۔
قاضی	مکرم شیخ شمس الحق صاحب
آڈیٹر	″ مجیب الرحمٰن خان صاحب۔
امین	″ شمس الدین خان صاحب۔

نوٹ نمبر ۱: جماعت احمدیہ سونگڑہ کے سیکرٹری امور عامہ کا نام اشاعت سے رہ گیا تھا جو اب شائع کیا جاتا ہے۔ سیکرٹری امور عامہ سونگڑہ: مکرم سید ... صاحب۔

نوٹ نمبر ۲: جماعت احمدیہ عادل آباد کے سیکرٹری مال عارف احمد خان صاحب ... دی ہے اس لئے اُن کی جگہ مکرم لطیف احمد خان صاحب کی بطور سیکرٹری مال منظوری دی جاتی ہے۔

نوٹ نمبر ۳: جماعت احمدیہ حیدر آباد کے سیکرٹری رشتہ ناطہ مکرم محمد ... صاحب ... جماعت کے صدر ہیں اس لئے ان کی جگہ مکرم محمد شمس الدین صاحب ... حیدر آباد کی منظوری دی جاتی ہے۔

منظوری انتخاب لجنات بھارت قسط ...

مندرجہ ذیل عہدیداران لجنہ اماء اللہ قادیان کی آئندہ تین سال ... منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو بہتر رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

صدر لجنہ اماء اللہ	محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ
نائب صدر ″ ″	″ معراج سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری لجنہ	″ بشریٰ طیبہ صاحبہ
نائب ″ ″	″ ثریا بانو صاحبہ۔
سیکرٹری تعلیم	″ معراج سلطانہ صاحبہ
نائب ″ ″	″ امۃ الشہید سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری تربیت و تبلیغ	″ خورشید بیگم صاحبہ
سیکرٹری مال	″ امۃ الرحمٰن صاحبہ
نائب ″ ″	″ امۃ الحفیظ صاحبہ۔
سیکرٹری خدمت خلق	″ رشیدہ بیگم صاحبہ
″ تجنید	″ شمیم بیگم صاحبہ
نائب صدر موصیات	″ صادقہ خاتون صاحبہ
سیکرٹری ناصرات	″ حمیدہ محبوب صاحبہ
نائبات ″	محترمہ فرحت سلطانہ و نزہت بیگم صاحبہ
سیکرٹری تحریک جدید	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ
نگران ناصرات (قادیان)	″ سعیدہ فاطمہ صاحبہ
سیکرٹری ناصرات معیار اول	″ سعیدہ فاطمہ صاحبہ
نائب ″ ″ ″ ″	″ مبارکہ شاہین صاحبہ
سیکرٹری ناصرات معیار دوم	″ نصرت بیگم ... صاحبہ
نائب ″ ″ ″ ″	″ رفعت سلطانہ صاحبہ
سیکرٹری ناصرات معیار سوم ب	″ امۃ اللطیف صاحبہ
نائب ″ ″ ″ ″	″ نسیم اختر صاحبہ
سیکرٹری ناصرات ″ الف	″ امۃ ... صاحبہ
نائب ″ ″ ″ ″	″ امۃ الرشید بشریٰ صاحبہ
نائب ″ ″ ″ ″	″ امۃ العزیز صاحبہ

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS
PHONES:- 52325/52686 P.P.
پائیدار بہترین ڈیزائن پلاسٹک ہوائی چپل، پلاسٹک ... سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز
ورائٹی
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار، کانپور (یو پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T. COLONY
MADRAS — 600004
PHONE NO. 76360.
آٹو ونگس

......ہسپانوی پریس کی نگاہ میں ـ بقیہ صفحہ (۵)

آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ یہ مسجد ہر اس شخص کے لئے ہمیشہ اور ہر وقت کھلی رہے گی جو خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور امن کے قیام کے لئے دُعا کرنا چاہے گا۔

مدعوین میں آرچیٹیکٹ جن کے سپرد اس مسجد کا نقشہ اور تعمیر کا کام ہے وہ بھی شامل تھے۔ انہوں نے بڑے شوق، لگن اور فرطِ جذبات سے مسرور مسجد کے نقشہ کی تفاصیل بتائیں کہ مسجد کے دو مینار اور وضو کرنے کا کمرہ بھی ہوگا جبکہ ایک حصہ حضور اور مبلغ کے قیام کے لئے بھی ہوگا (مشن ہاؤس) اس کے علاوہ مہمان خانہ کے لئے تین کمروں کی گنجائش بھی ہوگی۔ جبکہ تعمیر شدہ رقبہ ۵۵۰ مربع میٹر ہوگا۔ اس زمین اور مسجد کی عمارت پر تقریباً ۱۲ میلین پسیتہ جس کی پاکستانی کرنسی تقریباً ۱۷ لاکھ روپے ہوتی ہے خرچ ہوگا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مجھے ہمیشہ سپین اور عرب کی طرزِ تعمیر اور اس فن سے سروکار رہا ہے۔ بالخصوص مجھے اس کے محرابی دروازے بہت پسند ہیں۔ میں نے ترکی اور مراکش کی مساجد دیکھی ہیں۔

یہ پُرمسرت تقریب غروبِ آفتاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ پنڈال میں جگہ جگہ آویزاں کپڑوں پر لکھے ہوئے قطعات بھی ہواؤں میں لہرا رہے تھے۔ اُن میں سے ایک پر یہ مبارک الفاظ لکھے ہوئے تھے، "السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ" اور نیچے سپینش زبان میں ترجمہ بھی لکھا گیا تھا"۔

(اخبار مذکور نے مندرجہ بالا خبر شائع کرنے کے ساتھ سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسجد کی سنگِ بنیاد رکھنے کی تصویر بھی شائع کرتے ہوئے لکھا: "جماعت احمدیہ کے رُوحانی سربراہِ اعلیٰ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب PEDRO ABAD پیدرو آباد میں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ رہے ہیں"۔

(۴) ایڈیٹوریل اخبار "قرطبہ" ۱۰ را کتوبر بروز جمعہ:

"آج کے دن کی اہم خبر ـ پیدرو آباد میں ایک مسجد"

"جس کا کل سنگِ بنیاد رکھ دیا گیا۔ غالباً ایک سال کے اندر یہ مسجد مکمل ہو جائے گی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ سپین کی مسلم جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے تعمیر ہو رہی ہے جو مکمل ہو کر رہے گی۔ مجھے یہ بھی کہنے دیجئے کہ اسلام پہلے سے زیادہ پھیلتا جا رہا ہے۔ اور اسے قبول کرنے والوں کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ سیاہ افریقہ میں تو سب سے زیادہ ترقی ہو رہی ہے۔ ان کی تعداد میں جو اضافہ ہوتا جا رہا ہے یہ ان کے مبلغین کا مرہونِ منت ہے۔ جو اکثر اوقات یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ اس وقت تک اسلام شمالی افریقہ اور ایشیا میں پھیلا ہے۔ (ایشیائے کوچک سے لے کر منگولیا اور شمالی سائبیریا۔ ملایا اور انڈونیشیا تک) اور بشمول یورپ اور امریکہ کہ جہاں پر چند ہزار اشخاص اس مذہب کے پیروکار موجود ہیں بہت سے مُلک ہیں، باوجود زبانوں کے اختلاف، سیاسی اختلاف کے یہ ایک ہی عقیدہ پر مجتمع ہیں اور ان کی کُل تعداد ۴۰۰ ملین (چالیس کروڑ) بنتی ہے۔ اور اب اسلام بڑے زور کے ساتھ قرطبہ میں وارد ہو رہا ہے۔ آہستہ آہستہ مختلف گروہ اس کے زیرِ اثر ہوتے جاتے ہیں۔ اور ہمیں یہ بھی بھولنا نہیں چاہیئے کہ اسلام میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ وہ جلد دوسروں کا عقیدہ تبدیل کر دیتا ہے۔

دُوسرے اسلام ایک آسان مذہب ہے۔ آسان ہے دو اسباب سے۔ ایک تو یہ ہے کہ عقل و فہم کی ضروریات کو تسکین دیتا ہے۔ اور قدرتی رجحانات کے خلاف کچھ نہیں کہتا۔ مثلاً ایک سے زیادہ شادیوں کی اجازت دیتا ہے۔ پانچ ارکان سب پر فرض ہیں۔ سب سے پہلے ایمان کا اقرار ہے یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور محمد اللہ کے رسُول ہیں۔ دُوسری بات یہ کہ نمازوں کی ادائیگی جو دن میں پانچ مرتبہ کی جاتی ہے جس میں حسبِ معمول کچھ الفاظ اور حرکات دُہرائی جاتی ہیں۔ رمضان کے مہینے کے بڑے مشکل سے روزے ہیں۔ اس مہینہ میں سورج نکلنے سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانا پینا اور سگریٹ نوشی ممنوع ہے۔ ایک مسلمان کو زکوٰۃ بھی دینی ہوتی ہے اور ایک بار کعبہ کی زیارت بھی کرنی ہوتی ہے۔

پیدرو آباد میں احمدیہ مشن نے ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا ہے۔ یہ ایک خبر بلکہ ایک حقیقت ہے اور کیتھولک عقائد رکھنے والوں کے لئے ایک چیلنج بھی۔ کیونکہ ہم سچے مذہب کو جانتے ہوئے بھی اسے زندہ رکھنے کے لئے کچھ نہیں کرتے۔ اتنا بھی نہیں جتنا کہ اسلام کے ماننے والے (احمدی) کر رہے ہیں"۔

آبیل ABEL

روزنامہ قرطبہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اور عہدیدارانِ جماعت کا فرض

زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رُکن ہے جس کی ادائیگی کے لئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت تاکیدی ارشاد فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں جہاں کہیں نماز کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہاں زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے اکثر دوست قرآنِ پاک کے اس حکم پر عمل پیرا ہیں اور بغیر کسی تحریک اپنی اس اہم ذمہ داری کو پورا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں جزائے خیر بخشے۔

لیکن نظارت ہذا کی معلومات کے مطابق بعض احباب ایسے بھی ہیں جن پر زکوٰۃ تو واجب ہوتی ہے لیکن مسائلِ زکوٰۃ سے عدم واقفیت کے باعث یا اپنی غفلت کی وجہ سے اُن کی طرف سے زکوٰۃ وصول نہیں ہو رہی ہے۔

لہٰذا عہدہ دارانِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر اپنے صاحبِ حیثیت افراد کا جائزہ لیں اور زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود ادائیگی نہ کرنے والے دوستوں سے وصولی کا انتظام کر کے ممنون فرمادیں۔ مسائلِ زکوٰۃ سے متعلق نظارت ہذا کی طرف سے ایک رسالہ چھپوا کر تمام جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی جماعت یا کسی دوست کو ضرورت ہو تو کارڈ آنے پر رسالہ مفت ارسال کر دیا جائے گا۔

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

جلسہ سالانہ سے واپسی سفر کے لئے ریلوے ریزرویشن

جو دوست جلسہ سالانہ قادیان سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنی ریلوے سیٹیں یا برتھ ریزرو کروایا کرتے ہیں وہ فوری طور پر ایسی اطلاع دیں۔ تا اُن کی سیٹیں یا برتھ حسبِ پسند ریزرو کروائی جاسکیں۔ اور ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو رقم بھی بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں حسبِ ذیل اُمور کی وضاحت ضروری ہے:-

(۱) تاریخِ واپسی (۲) نام سٹیشن جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔ (۳) درجہ (۴) نام سفر کنندہ۔ (۵) عمر (۶) جنس (مرد یا عورت۔ بچہ یا بچی) (۷) پورا یا نصف ٹکٹ۔ (۸) ٹرین کا نام جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔

خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور سب کے اس سفر کو ہر طرح باعثِ برکت بنائے۔ آمین

افسر جلسہ سالانہ قادیان

قادیان میں شادی کی ایک تقریب!

مورخہ ۸۰/۱۱/۲۶ کو مکرم عبدالعزیز صاحب اختر ابن مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب درویش مینیجر بدر وفضلِ عمر پرنٹنگ پریس کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ اس سے قبل ان کا نکاح مکرمہ نسیمہ اختر صاحبہ بنت مکرم مستری محمد حسین صاحب، درویش کے ساتھ ہو چکا تھا۔ چنانچہ بعد نمازِ عصر مسجد مبارک میں تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی نے اجتماعی دُعا فرمائی۔ اس کے بعد برات مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش کے مکان پر گئی۔ یہاں پر بھی تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دُعا فرمائی۔

مورخہ ۸۰/۱۱/۲۸ کو مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب درویش نے تین صد سے زائد احباب و مستورات کو اپنے بیٹے کی دعوتِ ولیمہ پر مدعو کیا۔

احبابِ جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعثِ برکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔

اللّٰھم آمین